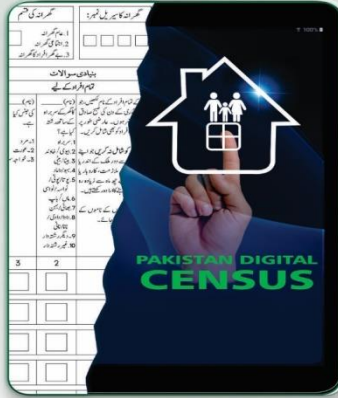




خلاصہ تربیت نامہ

ساتویں خانہ و مردم شماری
(پہلی ڈیجیٹل مردم شماری)



ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا



PAKISTAN
BUREAU OF
STATISTICS
Government of Pakistan

پاکستان ادارہ شماریات
وزارت منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات
حکومت پاکستان



— ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا —



فہرست مضامین

- 1 ساتویں خانہ و مردم شماری کا قانونی جواز
- 1 ساتویں خانہ و مردم شماری کی اہمیت اور طریقہ کار
- 2 حصہ اول: فہرست خانہ جات میں اندران کا طریقہ کار
- 3 کالم نمبر 1: عمارت کی نوعیت
- 11 کالم نمبر 2 عمارت کا سلسلہ وار نمبر
- 11 کالم نمبر 3 عمارت کے ہر حصے (یونٹ) کی نوعیت
- 13 کالم نمبر 7 نام سربراہ گھرانہ / نام معاشی ادارہ
- 13 کالم نمبر 8 فون نمبر / موبائل نمبر
- 13 کالم نمبر 9 گھریلو معاشی سرگرمی
- 14 کالم نمبر 10 معاشی سرگرمی
- 14 کالم نمبر 11 معاشی سرگرمی کا PSIC کوڈ
- 14 حصہ دوم: خانہ و مردم شماری کا فارم نمبر 2 پُر کرنے کا طریقہ
- 14 گھرانے کی بنیادی معلومات
- 15 گھرانے کے تمام عمر کے افراد کی بنیادی معلومات
- 15 کالم نمبر 1 نام افراد گھرانہ
- 17 کالم نمبر 2 گھرانے کے سربراہ سے رشتہ
- 17 کالم نمبر 3 جنس
- 17 کالم نمبر 4 عمر کا تعین کرنا
- 17 کالم نمبر 5 ازدواجی حیثیت
- 17 کالم نمبر 6 مذہب
- 18 کالم نمبر 7 مادری زبان
- 18 کالم نمبر 8 قومیت
- 18 حصہ سوم: کالم نمبر 9 تا کالم نمبر 14 پانچ سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کے لئے
- 18 کالم نمبر 9 خواندگی

- کالم نمبر 10 ادارے میں تعلیم 19
- کالم نمبر 11 پاس شدہ تعلیمی درجہ 19
- کالم نمبر 12 شعبہ تعلیم 19
- کالم 13 اور کالم 14 گھرانے کے پانچ سال اور اس سے زائد عمر کے ہر فرد کی معاشی سرگرمی سے متعلق معلومات 21
- حصہ چہارم: کالم نمبر "15" تا کالم نمبر "19": نقل مکانی اور ذہنی و جسمانی دشواریوں کے متعلق سوالات 24
- کالم نمبر 15 پیدائش کا ضلع 25
- کالم نمبر 16 موجودہ ضلع میں رہائش کا عرصہ 25
- کالم نمبر 17 سابقہ رہائش کا ضلع ملک 25
- کالم نمبر 18 سابقہ ضلع سے نقل مکانی کی وجہ 26
- کالم نمبر 19 ذہنی اور جسمانی دشواریوں کا سامنا کرنے والے افراد سے متعلق معلومات 26
- حصہ پنجم: کوائف خانہ شناری 29
- کالم نمبر 1 گھر کی رہائشی حیثیت 29
- کالم نمبر 2 گھر کے مالک کی جنس 29
- کالم نمبر 3 گھر میں کمروں کی تعداد 29
- کالم نمبر 4 گھر کی تعمیر کا عرصہ 29
- کالم نمبر 5 گھر کی دیواروں کی ساخت 30
- کالم نمبر 6 گھر کی چھت کی ساخت 30
- کالم نمبر 7 پینے کے پانی کا اہم ذریعہ 30
- کالم نمبر 8 گھر میں روشنی کا ذریعہ 30
- کالم نمبر 9 گھر میں کھانا پکانے کا ذریعہ 31
- کالم نمبر 10 گھر کے زیر استعمال باورچی خانہ کی سہولت 31
- کالم نمبر 11 گھر کے زیر استعمال غسل خانے کی سہولت 31
- کالم نمبر 12 گھر کے زیر استعمال بیت الخلاء کی سہولت 31
- کالم نمبر 13 گھر کے زیر استعمال ذرائع ابلاغ 32
- کالم نمبر 14 گھرانے کے بیرون ملک رہائش پذیر افراد کے بارے میں معلومات 32
- عام طور پر پوچھے جانے والے سوالات (FAQs) 33

ساتویں خانہ و مردم شماری کا قانونی جواز

جزل شماریات (تنظیم نو) ایکٹ 11 20: پاکستان میں خانہ و مردم شماری کا انعقاد جزل شماریات (تنظیم نو) ایکٹ 2011 کے تحت کیا جاتا ہے۔ ایسے تمام اشخاص جن کا تقرر بحیثیت مردم شماری افسر یعنی بطور افسر ضلع مردم شماری، سپروائزر اور شمار کنندہ ہوا ہے وہ تعزیرات پاکستان کے (Section 21 PPC (Act XLV of 1860) کی دفعہ 21 کے تحت سرکاری ملازم تصور کئے جاتے ہیں۔

ساتویں خانہ و مردم شماری کی اہمیت اور طریقہ کار

مردم شماری کی اہمیت: مردم شماری کی مدد سے حکومت آبادی کے تناسب کے لحاظ سے ملکی وسائل کی تقسیم اور استعمال کے لئے موزوں ترین منصوبہ بندی کر سکتی ہے، نیز مردم شماری سے ملنے والی معلومات سے حکومت کو ملکی نظم و نسق کو موثر انداز میں چلانے میں مدد ملتی ہے۔

مردم شماری کے دوران افراد کو شمار کرنے کے طریقہ:

ڈی فیکٹو (De Facto)

مردم شماری کا وہ عمل جس میں افراد کی گنتی اس جگہ کی جاتی ہے جہاں وہ مردم شماری کے دوران موجود ہوتے ہوں۔ قطع نظر اس کے کہ وہ عام طور پر کہاں رہتے ہیں۔ مردم شماری کا یہ پورا مرحلہ ایک دن پر مشتمل ہوتا ہے۔

ڈی جورے (De Jure)

اس طریقہ کار میں افراد کا شمار اس جگہ کیا جاتا ہے جہاں وہ عموماً طور پر رہتے ہیں۔ اس طریقے سے کی جانے والی مردم شماری کا دورانیہ ایک ہفتہ یا دو ہفتوں پر مشتمل ہوتا ہے، تاہم کوائف مردم شماری ایک معین کردہ دن (Census Day) کے مطابق اکٹھے کئے جاتے ہیں۔

ساتویں مردم شماری ڈی جورے (De Jure) طریقہ کار کے تحت کی جائے گی۔

گھروں کی دہلیز پر جا کر خانہ و مردم شماری کے کوائف اکٹھا کرنا: اس مرحلے میں شمار کنندگان اپنے تفویض کردہ بلاک میں خانہ و مردم شماری کا کام 15 دنوں میں درج ذیل طریقہ کار کے تحت مکمل کریں گے:

مردم شماری کے پہلے تین دنوں میں ہر شمار کنندہ اپنے تفویض کردہ بلاک میں موجود تمام عمارتوں کو ان کی نوعیت کے مطابق شمار کر کے ان پر عمارت نمبر لگائے گا/گی اور ان عمارتوں میں موجود تمام گھروں، گھرانوں اور معاشی اداروں کی ڈیجیٹل فہرست بنائے گا۔ ایک دن کے وقفے کے بعد فہرست خانہ جات سے متعلق مسائل جیسا کہ بڑے بلاکوں کی تقسیم اور دیگر مسائل کا جائزہ لیا جائے گا اور ان مسائل کو طے شدہ طریق کار کے مطابق حل کیا جائے گا۔ اگلے 10 دنوں میں شمار کنندگان فہرست خانہ جات کی معلومات کی بنیاد پر متعلقہ بلاک میں گھرانوں کے کوائف ڈیجیٹل ایپلیکیشن (Digital Application) کی مدد سے اکٹھے کریں گے۔ آخری 2

دونوں (14 th اور 15 دن) میں شمار کنندہ متعلقہ بلاک میں تالا لگے ہوئے / Leftover / رہ جانے والے گھرانوں کا اندراج کرے گا۔ آخری دن بے گھر افراد جہاں ملتے ہیں ان کا شمار کرے گا۔

پہلے 3 دن فہرست خانہ جات تیار کی جائیں گی	ایک دن کا وقفہ ہو گا	اگلے 10 دن گھروں اور گھرانوں کے کوائف اکٹھے کرنا	آخری 2 دن Leftover اور بے گھر افراد کے کوائف جمع کئے جائیں گے
---	----------------------	--	---

بلاک کوڈ: مردم شماری کے ہر بلاک کو 9 ہندسوں پر مشتمل ایک منفرد کوڈ دیا گیا ہے۔ ان 9 ہندسوں میں سے پہلے تین ہندسے مردم شماری ضلع کوڈ کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

مردم شماری بلاک		مردم شماری سرکل		مردم شماری چارج		مردم شماری ضلع	
0	1	0	1	0	1	0	0

حصہ اول: فہرست خانہ جات میں اندراج کا طریقہ کار

محله / گاؤں / گلی / علاقے کا نام درج کرنا: یہاں پر بلاک کے اس حصہ کا نام یا تفصیل درج کریں جس میں واقع عمارت / گھرانوں کی فہرست تیار کر رہے ہیں۔ اکثر اوقات ایک شہری بلاک میں کئی محلے، سڑکیں، گلیاں اور دیہی علاقے کی صورت میں بستیاں وغیرہ ہوتی ہیں جو مختلف ناموں / نمبروں سے پکاری یا پہچانی جاتی ہیں ٹیبلٹ ایپلی کیشن (Tablet Application) میں متعلقہ محله / گاؤں / گلی / علاقے کا نام درج کرنا مقصود ہے۔

متعلقہ بلاک میں عمارتوں کے شمار کا عمل شروع کرنے سے پہلے ہمیں عمارت، گھر، گھرانہ، گھر اور گھرانے میں فرق اور معاشی ادارے کی تعریفوں کا جاننا بہت ضروری ہے تاکہ کوئی عمارت شمار سے رہ نہ جائے۔ مردم شماری میں عمارت، گھر، گھرانہ اور معاشی ادارے کی درج ذیل تعریفیں استعمال کی جائیں گی۔

گھر، گھرانہ اور معاشی عمارت / معاشی ادارے کی تعریف

گھر سے مراد ایک گھرانے کے رہنے کی جگہ ہے۔ ایسی عمارت جو تعمیراتی ساخت سے رہائش کے لئے بنی ہوئی ہو گھر کہلائے گی۔

گھرانہ سے مراد ایک یا ایک سے زائد وہ افراد ہیں جو عام طور پر ایک جگہ رہتے ہوں اور جن کا کھانا پکانے یا دیگر ضروریات زندگی کا مشترکہ انتظام ہو۔

گھر اور گھرانہ میں فرق: سے مراد وہ جگہ ہے جو ایک گھرانہ اپنی رہائش کے لئے استعمال کرتا ہے جبکہ گھرانے سے مراد ایک گھر میں مشترکہ انتظام کے ساتھ رہنے والے افراد ہیں۔ دوسرے لفظوں میں گھر سے مراد جگہ اور گھرانہ سے مراد رہنے والے افراد ہیں۔

معاشی سرگرمی والی عمارت / ادارے سے مراد ایسی عمارت ہے جہاں کوئی معاشی سرگرمی ہو رہی ہو جیسا کہ دکان، ہسپتال، سکول، کالج، کارخانہ، دفتر وغیرہ۔ غرض وہ تمام سرگرمیاں جن کے لئے پاکستان سٹینڈرڈ انڈسٹریل کلاسیفیکیشن (PSIC) کا کوڈ موجود ہے وہ تمام سرگرمیاں معاشی سرگرمیاں کہلائیں گی اور ایسی عمارتوں کا شمار معاشی سرگرمی والی عمارت / معاشی ادارے کے طور پر ہو گا۔

کالم نمبر 1: عمارت کی نوعیت

فہرست خانہ جات کی تیاری کے عمل میں گھروں، گھرانوں، معاشی اداروں کے شمار اور ان سے متعلق دیگر درکار معلومات کے حصول کے عمل کو بہتر انداز سے سرانجام دینے کے لئے ان عمارتوں کو استعمال کی بنیاد پر درج ذیل آٹھ بڑی اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ عام طور پر کسی عمارت کو دیکھنے سے ہی اس کی نوعیت / قسم کا اندازہ ہو جاتا ہے اور ہم با آسانی یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ عمارت رہائشی (گھر) ہے یا معاشی (کوئی دفتر، دکان، بینک، سکول، فیکٹری وغیرہ) ہے۔ فہرست خانہ شماری کے عمل کے دوران شمار کنندہ عمارت کی نوعیت اور استعمال کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل عمارتوں کا انتخاب کرے گا تاکہ دیگر معلومات اکٹھا کرنے کے لئے ان عمارتوں کی نشان دہی کرنے میں آسانی ہو۔

- (1) رہائشی (5) معاشی
- (2) کثیر المنزلہ (رہائشی) (6) کثیر المنزلہ (معاشی)
- (3) رہائشی و معاشی (7) غار، جھگی، جھونپڑی، خیمہ
- (4) کثیر المنزلہ (رہائشی و معاشی) (8) زیر تعمیر عمارت (جس کی دیواریں اور چھت بن چکی ہوں اور تعمیر کا کام جاری ہو اور وہاں کوئی گھرانہ موجود نہ ہو)

رہائشی عمارت: وہ عمارت جو رہائش (گھر) کے لئے بنائی گئی ہو اسے رہائشی عمارت تصور کریں گے۔ ایسی عمارتوں (گھروں) میں عام طور پر ایک یا ایک سے زائد گھرانے رہتے ہیں۔ اگر کسی ایک رہائشی (گھر) عمارت میں ایک سے زائد گھرانے آباد ہوں تو ہر گھرانے کا علیحدہ علیحدہ اندراج ہو گا۔

کثیر المنزلہ رہائشی عمارت: کثیر المنزلہ رہائشی عمارت سے مراد ایسی عمارت ہے جس کی مختلف منزلیں ہوں اور صرف رہائشی مقصد کے لئے بنائی گئی ہو۔ یہ عام طور پر فلیٹ یا اپارٹمنٹس پر مشتمل ہوتے ہیں جس کی چار یا چار سے زائد منزلیں ہوتی ہیں اور عمارت کے اندر ہر فلیٹ یا اپارٹمنٹ کا الگ دروازہ ہوتا ہے اور اس عمارت کو رہائشی مقاصد کے لیے تعمیر کیا گیا ہو اس کو کثیر المنزلہ رہائشی عمارت تصور کیا جائے گا۔ بعض اوقات 2 یا 3 منزلہ عمارتوں میں اگر فلیٹس کی طرز کے گھر ہوں تو ان کو بھی کثیر المنزلہ رہائشی عمارت تصور کیا جائے گا۔

رہائشی عمارت

کثیر المنزلہ عمارت			گھر		
4 یا زائد منزلیں			3 یا کم منزلہ گھر		
رہائشی یونٹ (قیٹ)			رہائشی یونٹ (گھر)		
قیٹ 1	قیٹ 2	قیٹ n	گھر 1	گھر 2	گھر n
ایک قیٹ میں ایک سے زائد گھرانے ہو سکتے ہیں			ایک گھر میں ایک سے زائد گھرانے ہو سکتے ہیں		
قیٹ میں موجود تمام گھرانوں کا الگ الگ اندراج کرتا ہے			ایک گھر میں موجود تمام گھرانوں کا الگ الگ اندراج کرتا ہے		

گھرانے کی سطح پر کی جانے والی معاشی سرگرمی جس سے گھرانے کو آمدنی حاصل ہو رہی ہو تو اس کا اندراج کرتا ہے

رہائشی عمارت کا سلسلہ دار نمبر گھر / عمارت کے داخلی دروازے / راستے پر کسی نمایاں جگہ پر لگے گا۔ عمارت میں رہائشی فلیٹس کو عمارت کا زلیلی نمبر لگے گا

رہائشی و معاشی عمارت: ایسی عمارت جو رہائشی اور معاشی مقاصد کے لئے بنائی گئی ہو / استعمال ہو رہی ہو۔ اس عمارت کو رہائشی و معاشی عمارت تصور کریں گے۔ دیگر الفاظ میں ایسی عمارت میں کم از کم ایک گھر ہو اور کوئی معاشی سرگرمی بھی کی جارہی ہو مثلاً کوئی دکان، دفتر، ورکشاپ، پرائیوٹ سکول / کالج / کلینک، بینک وغیرہ۔ عام طور پر ایسی عمارت کے گراؤنڈ یا بیسمنٹ کو معاشی طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور عمارت کی دوسری / تیسری منزل کو رہائشی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسی عمارت میں ایک یا ایک سے زائد گھر یلو یونٹ ہو سکتے ہیں۔

کثیر المنزلہ رہائشی و معاشی عمارت: کثیر المنزلہ عمارت سے مراد فلیٹس یا اپارٹمنٹس کی طرز کی عمارت جو رہائش اور معاشی سرگرمی کے لئے استعمال ہو رہی ہو کو کثیر المنزلہ رہائشی و معاشی عمارت کہا جائے گا۔ ایسی عمارت کو ایک ڈھانچہ / عمارت کا نمبر دیا جائے گا۔ اگر عمارت کا نیچے کا حصہ (گراؤنڈ فلور) معاشی ہے اور اوپری منزلیں رہائشی ہیں تو پورے ڈھانچے / عمارت کو تین ہندسوں کا نمبر دیا جائے گا۔ ٹیبلٹ میں کالم نمبر 1 میں کثیر المنزلہ رہائشی و معاشی عمارت کا انتخاب کیا جائے گا۔ کالم نمبر 3 میں متعلقہ عمارت کے ہر حصے کی قسم یعنی اقتصادی سرگرمی یا رہائشی یونٹ کے لئے اس کی متعلقہ معاشی سرگرمی یا گھر کا انتخاب کیا جائے گا۔ تاہم عمارت کے اندر ہر رہائشی فلیٹ کو

الگ نمبر الاٹ کیا جائے گا۔ مثال کے طور پر اگر کسی عمارت کا نمبر 041 م ش ہے تو پہلے فلیٹ کو 001 / 041 م ش نمبر لگائیں گے دوسرے فلیٹ پر 041 / 002 م ش نمبر لگائیں گے اور اسی طریقہ کار کے تحت اس عمارت میں موجود تمام فلیٹس پر نمبر لگاتے جائیں گے۔ یہ نمبر عمارت / فلیٹ کی نمایاں جگہ پر فراہم کردہ سبز مارکر سے خوشخط اور واضح طور پر لگائے جائیں گے۔

رہائشی و معاشی عمارت		
کثیر المنزلہ عمارت		گھر
4 یا زائد منزلیں	سپیشل کیس 3 یا کم منزلہ عمارت	3 یا کم منزلہ عمارت
پونٹ (فلیٹ اور معاشی سرگرمی)	پونٹ (فلیٹ اور معاشی سرگرمی)	پونٹ (گھر اور معاشی سرگرمی)
کم از کم ایک فلیٹ اور ایک معاشی سرگرمی	کم از کم ایک فلیٹ اور ایک معاشی سرگرمی	ایک گھر اور کم از کم ایک معاشی سرگرمی
ایک فلیٹ میں ایک سے زائد گھرانے ہو سکتے ہیں معاشی سرگرمی میں بھی کوئی گھرانہ رہائش پذیر ہو سکتا ہے	ایک فلیٹ میں ایک سے زائد گھرانے ہو سکتے ہیں معاشی سرگرمی میں بھی کوئی گھرانہ رہائش پذیر ہو سکتا ہے	ایک گھر میں ایک سے زائد گھرانے ہو سکتے ہیں معاشی سرگرمی میں بھی کوئی گھرانہ رہائش پذیر ہو سکتا ہے
فلیٹس (1 to n) اور معاشی سرگرمی (1 to n)	فلیٹس (1 to n) اور معاشی سرگرمی (1 to n)	گھر اور معاشی سرگرمی (1 to n)
1 گھرانہ 1 معاشی سرگرمی n گھرانہ n معاشی سرگرمی	1 گھرانہ 1 معاشی سرگرمی n گھرانہ n معاشی سرگرمی	1 گھرانہ 1 معاشی سرگرمی n گھرانہ n معاشی سرگرمی
کثیر المنزلہ اجتماعی رہائش گاہ بھی ہو سکتی ہے		عام اجتماعی رہائش گاہ بھی ہو سکتی ہے

ایک گھر یا فلیٹ میں ایک سے زائد گھرانوں کی صورت میں ہر گھرانے کا الگ اندراج کریں

معاشی سرگرمی میں اگر کوئی گھرانہ رہائش پذیر ہو تو اس گھرانے کو شمار کرنا ہے

گھرانے کی سطح پر کی جانے والی معاشی سرگرمی جس سے گھرانے کو آمدنی حاصل ہو رہی ہو تو اس کا اندراج کرنا ہے

ہر معاشی سرگرمی کو PISC کوڈ دینا ہے

رہائشی اور معاشی عمارت پر عمارت کا سلسلہ دار نمبر عمارت کے داخلی دروازے / راستے پر کسی نمایاں جگہ پر لگے گا۔ عمارت میں رہائشی فلیٹس کو عمارت کا زلی نمبر لگے گا جبکہ تمام بڑے عمارت کے اندراج ٹیپ انڈیکیشن میں کرنا ہے معاشی بڑے عمارت پر physically نمبر نہیں لگاتا۔

معاشی عمارت: تین منزلہ یا اس سے کم سائز کی عمارت جو معاشی مقاصد کے لئے بنائی گئی ہو اس عمارت کو معاشی عمارت تصور کریں گے۔ دیگر الفاظ میں ایسی عمارت میں کوئی معاشی سرگرمی کی جارہی ہو مثلاً کوئی دکان، دفتر، ورکشاپ، پرائیوٹ سکول / کالج / کلینک، بینک وغیرہ۔ ایسی پوری عمارت کو ایک تین ہندسی نمبر دیا جائے گا۔ مردم شماری کے لئے بنائی جانے والی ٹیبلٹ اپیلی کیشن کے ذریعے فہرست خانہ جات فارم-1 پر معلومات کو بھرنے کے دوران، کالم نمبر 1 میں ”معاشی عمارت“ کا انتخاب کیا جائے گا اور اس عمارت میں ہونے والی معاشی سرگرمیوں کی تفصیل کے لئے کالم نمبر 3 میں متعلقہ معاشی سرگرمی کا انتخاب کیا جائے گا۔ ایک سے زائد معاشی سرگرمیوں کی صورت میں اس عمارت میں جاری ہر معاشی سرگرمی کا علیحدہ علیحدہ انتخاب کیا جائے گا۔

معاشی عمارت	
کثیر المنزلہ عمارت (4 یا زائد منزلیں) یونٹ (معاشی سرگرمی) کثیر المنزلہ عمارت میں کم از کم ایک یونٹ ہونا چاہیے معاشی سرگرمی میں بھی کوئی گھرانہ رہائش پذیر ہو سکتا ہے منزلیں چار یا چار سے زائد ہر منزل پر موجود تمام یونٹس کا اندراج کرنا	3 یا کم منزلہ عمارت یونٹ (معاشی سرگرمی) کم از کم ایک یونٹ ہونا چاہیے معاشی سرگرمی میں کوئی گھرانہ رہائش پذیر ہو سکتا ہے منزل (1 to 3) ایک منزلہ عمارت اگر دو منزلہ عمارت ہو اگر تین منزلہ عمارت ہو تمام یونٹس کا اندراج کریں دونوں منزلوں کے تمام یونٹس کا اندراج کریں تینوں منزلوں کے تمام یونٹس کا اندراج کریں
معاشی سرگرمی میں اگر کوئی گھرانہ رہائش پذیر ہو اس گھرانے کو شمار کرنا ہے ہر معاشی سرگرمی کو PISC کوڈ دینا ہے پوری معاشی عمارت پر صرف ایک نمبر عمارت کے داخلی دروازے / راستے پر کسی نمایاں جگہ پر لگے گا۔ جبکہ تمام یونٹس کا اندراج صرف ٹیبلٹ اپیلی کیشن میں کرنا ہے یونٹس پر physically نمبر نہیں لگانا	

کثیر المنزلہ معاشی عمارت: ایسی عمارت جس کی چار یا چار سے زائد منزلیں ہوں اور جس میں صرف معاشی سرگرمیاں ہو رہی ہوں اس درجہ میں شمار ہوگی۔ اس عمارت کے اندر ہونے والی معاشی سرگرمیوں کی نوعیت یکساں بھی ہو سکتی ہے اور ان سرگرمیوں کی مختلف اقسام

بھی ہو سکتی ہیں مثال کے طور پر مختلف قسم کی پیداواری دکانیں، خدمات دینے والے ادارے، یاد فاقتر، بینک اور دیگر کہنیاں، وغیرہ وغیرہ۔ اکثر شہری علاقوں میں اس قسم کی عمارتیں پائی جاتی ہیں۔

اونچی کثیر المنزلہ معاشی عمارت کی صورت میں، پوری عمارت کو ایک تین ہندسی نمبر دیا جائے گا۔ تاہم عمارت کے اندر معاشی سرگرمی کی ہر دکان یا دفتر الگ الگ سطر پر درج کئے جائیں گے۔ پہلی دکان / دفتر کا پہلی سطر میں اندراج ہو گا۔ اس کے علاوہ وہاں ہونے والے کام کی نوعیت کا اندراج بھی ہو گا۔

نوٹ: کسی بھی عمارت میں بیسمنٹ ہونے کی صورت میں بیسمنٹ کو عمارت کی منزل کے طور پر شمار نہیں کرنا اور بیسمنٹ کے کسی حصے پر کسی بھی قسم کا کوئی سلسلہ وار نمبر نہیں لکھنا البتہ بیسمنٹ میں موجود تمام یونٹس یعنی گھروں، گھرانوں اور معاشی سرگرمیوں کا ٹیب میں متعلقہ جگہوں پر ”0“ منزل نمبر دے کر اندراج کرنا ہے۔

غار، جھگی، جھونپڑی، خیمہ، کشتی: اگرچہ جھونپڑیاں، غار، کشتی عمارت کی عام تعریف میں نہیں آتیں تاہم اگر ان جگہوں میں لوگ رہائش پذیر ہوں تو مردم شماری کے لئے ایسی جگہوں کو بھی باقاعدہ عمارت شمار کیا جائے گا اور ان پر عمارت نمبر بھی درج کیا جائے گا۔ کالم نمبر 1 میں ”غار، جھگی، جھونپڑی، خیمہ، کشتی“ کا انتخاب کیا جائے گا۔

زیر تعمیر عمارت: ایسی عمارت / ڈھانچہ جس کی دیواریں اور چھت بن چکی ہو اور اس کا تعمیراتی کام جاری ہو اور اسے باقاعدہ رہائش کے طور پر استعمال نہ کیا جا رہا ہو تو اسے زیر تعمیر عمارت شمار کیا جائے گا۔ ایسی عمارت پر نمبر لگانا ہے۔ اسی طرح خالی عمارتوں کو بھی نمبر لگائے جائیں گے۔ کالم نمبر 1 میں ”زیر تعمیر عمارت“ کا انتخاب کیا جائے گا۔ اگر کسی عمارت میں کام کرنے والے مزدور وغیرہ رہائش پذیر ہوتے ہیں تو ایسی عمارت کو رہائشی عمارت تصور کیا جائے گا۔

عمار توں پر نمبر لگانے کے حوالے سے چند اہم ہدایات اور وضاحتیں

- اگر کسی کشتی میں کوئی گھرانہ مقیم ہو تو ایسی کشتی کو اس بلاک میں شمار کیا جائے گا جہاں پر وہ عام طور پر لنگر انداز ہوتی ہو اور ایسی کشتی کو اس بلاک کی عمارات کے آخری سلسلہ وار نمبر کے بعد کا عمارت نمبر اور گھرانہ نمبر دیا جائے گا۔
- اگر کسی عمارت پر نمبر لگانے میں دقت پیش آئے یا اس کے صدر دروازے کے نزدیک نمبر لگانے کی نمایاں جگہ نہ ہو تو ایسی صورت اگرچہ بہت کم پیش آئے گی بہر حال چونکہ عمارت پر نمبر لگانا ضروری ہے لہذا مقامی حالات کے مطابق کسی ایسی جگہ پر نمبر لکھا جائے جو بخوبی نظر آ سکے۔

- اگر کسی سرکاری / صنعتی دفتر، تعلیمی ادارے ہسپتال وغیرہ کے اندر کوئی گھر رہائش پذیر ہوں تو ایسی عمارت کو اجتماعی رہائش گاہ نہیں لکھنا بلکہ ایسی عمارت میں مقیم گھرانوں کی رہائش گاہوں کو علیحدہ علیحدہ گھر شمار کیا جائے گا۔ البتہ ڈاکٹروں / نرسوں کے ہاسٹل جہاں یہ لوگ اجتماعی طور پر رہتے، کھاتے پیتے ہوں تو انہیں اجتماعی رہائش گاہ کے طور پر درج کریں۔
 - اگر مسجد کی عمارت میں امام مسجد کا گھر ہے تو ایسی صورت میں عمارت کو ایک ہی نمبر لگایا جائے گا۔ جبکہ استعمال کے لحاظ سے گھرانہ اور مسجد کا اندراج ٹیبلٹ میں علیحدہ ہو گا۔
 - مسجد میں موجود مدرسے کی صورت میں مدرسے کو کو رہائشی عمارت تصور کیا جائے گا اور کالم نمبر 3 میں کوڈ 7 دیا جائے گا۔
- بعض اوقات ایک چار دیواری کے اندر اگر ایک سے زائد علیحدہ علیحدہ عمارتیں ہوں (گھر / مکان وغیرہ) جس میں مختلف گھرانے رہ رہے ہوں مگر شمار کنندہ کو عمارت کے احاطے کے اندر آنے کی اجازت نہ ہو تو ایسی صورت میں شمار کنندہ کو مقامی اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے احاطے کے اندر جانے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ احاطے کے اندر موجود علیحدہ علیحدہ عمارتوں پر نمبر لگائے جاسکیں لیکن اگر ایسا ممکن نہ ہو تو احاطے کے باہر تمام عمارات کا علیحدہ علیحدہ نمبر لکھا جائے گا۔ مثلاً اگر ایک احاطے میں چھ عمارتیں ہیں اور اس احاطے میں پہلی عمارت کا سلسلہ وار نمبر 116 م ش ہے تو عمارت کے باہر 116 م ش تا 121 م ش لکھ دیا جائے گا۔

عمارتوں پر نمبر لگانا



یہ قائد اعظم یونیورسٹی کا گوگل میپ ہے جہاں مختلف structures نظر آرہے ہیں۔ 017 م ش والی عمارت فزکس ڈیپارٹمنٹ ہے جہاں اس عمارت کو جیو ٹیگ کر کے ٹیب میں خود کار نظام کے ذریعے متعلقہ عمارت کا tab-generated سلسلہ وار نمبر بتائے گئے طریقہ کار کے تحت عمارت پر لکھنا ہے اور اس کو معاشی سرگرمی کے طور پر اندراج کرنا ہے۔ چونکہ

یونیورسٹی کی معاشی سرگرمی تدریس ہے اور یونیورسٹی کی حدود میں مختلف مضامین کے لئے Detached Structure بنے ہوئے ہیں اور یہ یونیورسٹی کے ذیلی حصے ہیں اس لئے ان کو ایک ہی معاشی سرگرمی تصور کیا جائے گا اور ان کو $\frac{017}{02}$ سے $\frac{017}{07}$ ذیلی نمبر لگائے جائیں گے جبکہ جیو ٹیگ صرف 017 م ش والی عمارت کو کیا جائے گا اور اس کا اندراج معاشی عمارت کے طور پر ہو گا۔ 018 م ش مسجد ہے اور یہ عمارت کسی دوسری عمارت سے جڑی ہوئی نہیں ہے اس لئے اسے الگ سے نمبر لگایا جائے گا اور اس کا اندراج معاشی عمارت کے طور پر ہو گا۔ 019 م ش طلبا کا ہوسٹل ہے اور اس میں ایک کنٹینر بھی ہے اور ایک فوٹو سٹیٹ کی دوکان بھی ہے۔ اس عمارت کو رہائشی اور معاشی عمارت تصور کیا جائے گا اور اس کو عمارت کا الگ نمبر دیا جائے گا البتہ اس عمارت میں طلبا کے ہوسٹل کا اجتماعی گھرانے کے طور پر اندراج ہو گا اور کنٹینر اور دوکان کا الگ الگ معاشی پونٹس کے طور پر اندراج کیا جائے گا۔



عمارت کا سلسلہ وار نمبر: شمار کنندہ جیسے ہی متعلقہ عمارت کو ٹیب میں جیو ٹیگ کرے گا/گی اور عمارت کی نوعیت درج کرے گا/گی تو متعلقہ عمارت کا سلسلہ وار نمبر ٹیب پر خود کار طریقہ کار کے تحت Generate ہو جائے گا۔ شمار کنندہ اس نمبر کو متعلقہ عمارت پر بتائے گئے طریقہ کار کے تحت لکھ دے گا/گی۔ تاہم متعلقہ عمارت کے ذیلی حصوں کو نمبر اوپر بتائے گئے طریقہ کار کے تحت لکھنا ہے۔

عمارت کا سلسلہ وار نمبر اور ذیلی نمبر کے علاوہ کسی بھی قسم کا کوئی اور نمبر مثلاً گھرانے کا نمبر، معاشی سرگرمی کا نمبر نہ ہی کسی عمارت پر لکھنا ہے اور نہ ہی ٹیب میں درج کرنا ہے۔ یہ نمبر ٹیب میں خود کار نظام کے تحت Self-Generate ہوں گے۔

شمار سے رہ جانے والی عمارت پر نمبر لگانا

اگر فہرست خانہ جات کی تیاری کے دوران بلاک میں کوئی عمارت شمار سے رہ جائے تو ایسی صورت میں رہ جانے والی عمارت کو اس بلاک کی آخری عمارت کے سلسلہ وار نمبر کے بعد کا نمبر دیا جائے گا۔ یعنی اگر متعلقہ بلاک کی عمارت کا آخری سلسلہ وار نمبر 191 ہے تو اس رہ جانے والی عمارت کا سلسلہ وار نمبر 192 ہو گا۔ ایسی عمارت کا اندراج فہرست خانہ جات فارم-1 کی ٹیبلٹ اپلیکیشن کالم نمبر 1 میں درج کیا جائے گا۔ تاہم شمار سے رہ جانے والی عمارت کا فارم اسی وقت مکمل کیا جائے گا اور اس کا سلسلہ وار نمبر بھی اسی وقت لگایا جائے گا۔

ممکنہ طور پر شمار سے رہ جانے والی رہائشی عمارتیں/گھرانے: فہرست خانہ جات بنانے کے عمل کے دوران درج ذیل قسم کی عمارتوں / ڈھانچوں کے رہ جانے کا امکان ہوتا ہے، لہذا درج ذیل صورتوں پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے اور اس بات کا خیال رکھا جائے اور یقینی بنایا جائے کہ یہ عمارتیں شمار ہونے سے رہ نہ جائیں۔

آبادی سے دور الگ تھلگ واقع رہائشی عمارتیں۔

بڑی بڑی رہائشی عمارات کے پیچھے واقع رہائشی عمارتوں کے حصے میں واقع گھرانے رہ سکتے ہیں۔

ہسپتالوں، تعلیمی، صنعتی اداروں، تجارتی و سرکاری دفاتروں کی حدود میں واقع گھرانے۔

مسجدوں، خانقاہوں، گرجوں، مندروں اور گردواروں وغیرہ کی حدود میں واقع گھرانے۔

جھونپڑی، جھگی، خیمے، کشتیاں، غار، عارضی ڈیرے وغیرہ جہاں گھرانے رہائش پذیر ہوں۔

خالی اور زیر تعمیر رہائشی عمارات میں واقع گھرانے۔

کن عمارتوں کو نمبر نہیں لگانا

اگر کسی جگہ کوئی جھونپڑی، غار میں کوئی فرد یا گھرانہ رہائش پذیر نہیں تو اسے شمار نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی عمارت کا سلسلہ وار نمبر دیا جائے گا۔

اگر کوئی عمارت / ڈھانچہ معاشی یا رہائشی استعمال کے لئے نہیں ہے مثلاً کوئی مقبرہ، زیارت، خالی ٹینٹ، غار، وغیرہ ایسی عمارت / ڈھانچہ کو کوئی نمبر نہیں دینا۔ اسی طرح اگر کوئی عمارت عرصے سے نامکمل ہے تو اس کو بھی عمارت کا سلسلہ وار نمبر نہیں دینا۔ معاشی سرگرمیوں جیسا کہ کھوکھا، متحرک معاشی سرگرمی، درخت کے نیچے موچی یا نائی کی عارضی دکان، پبلک ٹائلٹ، بس سٹاپ، عارضی جنگل والا گیراج، چیک پوسٹ، زرعی فارم کے اطراف چھوٹے سائز کے کمرے، جو رہائش کے لئے نہیں ہوتے، ایسی تمام معاشی سرگرمیوں کو بھی نمبر نہیں لگانا۔

کالم نمبر 2 عمارت کا سلسلہ وار نمبر

شمار کنندہ جیسے ہی کسی عمارت کو جیو ٹیگ (Geotag) کرے گا عمارت کا سلسلہ وار نمبر ٹیبلٹ میں خود کار نظام کے ذریعے کالم نمبر 2 میں آجائے گا اور شمار کنندہ یہ سلسلہ وار نمبر متعلقہ عمارت پر لکھ لے گا / گی۔ بلاک میں پہلی عمارت پر پہلا نمبر 001 م ش لکھا جائے گا جبکہ دوسری عمارت پر 002 م ش، دسویں پر 010 م ش اور ایک سو سترویں عمارت پر 170 م ش اور اسی طرح بلاک میں موجود تمام عمارتوں پر نمبر لکھے جائیں گے۔ ایک عمارت پر ایک ہی نمبر لگایا جائے گا۔ قطع نظر اس کے کہ اس عمارت کے مختلف حصے مختلف مقاصد کے لئے استعمال ہو رہے ہوں۔ عمارتوں پر لگائے گئے نمبروں کی مدد سے شمار کنندہ کو ان عمارتوں میں موجود گھرانوں اور افراد سے متعلق کوائف حاصل کرنے کے لئے دوبارہ ان عمارتوں کی نشان دہی کرنے میں آسانی ہو گی۔

کالم نمبر 3 عمارت کے ہر حصے (یونٹ) کی نوعیت

کالم نمبر 3 متعلقہ عمارت کے ہر حصے کے استعمال کی نوعیت کے بارے میں ہے۔ ایک عمارت ایک یا ایک سے زائد مقاصد کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے مثلاً صرف رہائش کے لئے، صرف معاشی سرگرمی کے لئے یا پھر دونوں مقاصد کے لئے۔ رہائش اور معاشی سرگرمیوں کے لئے 24 کوڈز بنائے گئے ہیں جن کی تفصیل تربیت نامے میں بیان کی گئی ہیں تاہم کچھ اہم یونٹس کی وضاحت درج ذیل ہے۔

گھر (رہائشی یونٹ): ایسی عمارت جو رہائش (گھر) کے طور پر بنائی گئی ہو اسے رہائشی عمارت تصور کریں گے۔ اکثر ایسی عمارتوں (گھروں) میں عام طور پر ایک یا ایک سے زائد گھرانے رہتے ہیں۔ ایسی رہائشی عمارت میں گھرانے کے افراد کے لئے رہنے، سونے، آرام کرنے، کھانا پکانے، نہانے اور ملنے جلنے کا بندوبست ہوتا ہے۔ پاکستان میں عام طور پر افراد کے رہنے کی جگہ کو مکان، کوٹھی، بنگلہ یا فلیٹ کہا جاتا ہے۔ ایسی عمارت کو دیکھنے سے ہی اس کی نوعیت کا پتہ چل جاتا ہے۔ تاہم اگر کسی رہائشی مقصد کے لیے بنائی جانے والی عمارت یعنی گھر کا استعمال مکمل طور پر کسی معاشی سرگرمی کے طور پر ہو رہا تو اس صورت میں متعلقہ عمارت کی نوعیت معاشی عمارت تصور ہو گی۔

سماجی ادارے مثلاً مدارس، جیل خانہ جات، ہاسٹل اور یتیم خانہ، وغیرہ کو اجتماعی رہائش گاہ تصور کیا جائے گا۔ اجتماعی رہائش گاہ سے مراد وہ رہائش گاہ ہے جو کسی سماجی، سرکاری یا نجی ادارے نے بنائی ہو مثلاً ہاسٹل، فوجی بیرکیں، رہائشی کیمپ، جیل، سینی ٹورنیم، پاگل خانے، مدارس۔ غرباء یتیم، مساکین و دیگر ایسے افراد کی رہائش کے لئے مختص ہوتی ہیں۔ اکثر شمار کنندہ ہسپتال کو اجتماعی رہائش سمجھ لیتے ہیں جبکہ ایسا نہیں ہے۔ عام طور پر ہسپتالوں میں لوگ صرف بیماری کے دوران ہی قیام پذیر ہوتے ہیں۔ چونکہ ان کی رہائش وہاں عارضی ہوتی ہے لہذا ہسپتال اجتماعی رہائش گاہ تصور نہیں ہوں گے۔ البتہ ٹی بی سینی ٹورنیم، دماغی امراض اور جذام کے ہسپتال جہاں مریض علاج کی غرض سے لمبے عرصے (چھ ماہ یا اس سے زائد) کے لئے رہتے ہیں اجتماعی رہائش گاہ تصور ہوگی اور لمبی بیماری کے مریض جو عرصہ سے وہیں رہ رہے ہوں وہیں درج ہوں گے۔

ہسپتال: اکثر شمار کنندہ ہسپتال کو اجتماعی رہائش سمجھ لیتے ہیں جبکہ ایسا نہیں ہے۔ عام طور پر ہسپتالوں میں لوگ صرف بیماری کے دوران ہی قیام پذیر ہوتے ہیں۔ چونکہ ان کی رہائش وہاں عارضی ہوتی ہے۔ لہذا ہسپتال اجتماعی رہائش گاہ تصور نہیں ہوں گے۔ یہ عمارتیں چونکہ صحت کی سہولتیں بطور معاشی سرگرمی کے طور پر فراہم کرتی ہیں لہذا ان کو اس کے مطابق کوڈ دیا جائے گا۔

دکان کی تعریف اور مختلف اقسام کی دکانوں کے لئے مخصوص کوڈز: عام طور پر دکان ایک چادیاواری، چھت، شتر یا دروازہ پر مشتمل عمارت کو کہا جاتا ہے جو مختلف کاروباری مقاصد کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ خانہ و مردم شماری کے لئے دکانوں کو درج ذیل چار اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے:

ریٹیل دکان (پرچون فروش): ریٹیل دکان اس دکان کو کہتے ہیں جہاں پر کسی بھی قسم کی اشیاء انفرادی گاہکوں / خریداروں اور گھریلو صارفین کو فروخت کی جاتی ہیں۔ مثلاً کریانہ فروش، سبزی و پھل فروش، مشروبات، کراکری کا سامان، برقی آلات، الیکٹرانکس (Electronics)، کپڑے کی دکان، اور دیگر عام استعمال کی گھریلو اشیاء کی دکانیں۔ جب کوئی دکان پروڈکٹ آخری صارفین کو ان کی کھپت کے لئے بیچتے ہیں نہ کہ کسی ری سیل کے لئے، تو اسے ریٹیل کہا جاتا ہے۔ ریٹیل دکان عام طور پر تھوک فروش سے سامان خریدتے ہیں اور چیزوں کو ان کی ہیئت میں بغیر کسی تبدیلی کے اور کم مقدار میں حتمی گاہکوں کو فروخت کرتے ہیں۔

دکان ہول سیل: ایسی دکان جہاں پر اشیاء بڑی مقدار میں، مثلاً درجن، سینکڑوں، ہنڈل وغیرہ میں بیچی جائیں۔ عام طور پر ایسی دکانوں سے ریٹیل اپنی دکانوں کے لئے سامان کی خریداری کرتے ہیں اور عام طور پر انفرادی گاہکوں کو ایک دو کی مقدار میں اشیاء فروخت نہیں کی جاتیں۔ ایسی دکانوں پر دکان کے نام کے ساتھ ہول سیل لکھا ہوتا ہے۔ مزید دکان کو باہر سے دیکھنے سے بھی ایسی دکان کا باآسانی پتہ چل جاتا ہے۔ ہول سیلنگ وہ عمل ہے جہاں ہول سیلر (تھوک فروش) مینوفیکچرر سے بڑی تعداد میں مصنوعات خریدتا ہے۔ ہول سیل اور ریٹیل دکان میں ایک واضح فرق اشیاء کی قیمتوں میں بھی ہوتا ہے۔ ہول سیل میں اشیاء کی قیمت ریٹیل قیمت سے کم ہوتی ہے۔

دکان خدمات: ایسی دکان پر لوگوں سے خدمات کے بدلے میں معاوضہ وصول کیا جاتا ہے۔ مثلاً تائی کی دکان، بیوٹی پارلر، اشیاء کی مرمت کی دکان (الیکٹریشن، کینک، وغیرہ)، اور ڈاکٹر کا کلینک۔ دیگر الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر وہ دکان جہاں گاہکوں کو کوئی اشیاء نہیں مہیا کی جاتیں بلکہ خدمات پیش کی جاتیں ہیں۔ یہ خدمات مشاورت کی شکل میں بھی ہو سکتی ہیں، انسانی جسم کے ہناؤ سنگار کرنے کے حوالے سے ہو سکتی ہیں جیسے بیوٹی پارلر، وغیرہ۔ اسی طرح گاہکوں کی اشیاء کو اپنی خدمات کے ذریعے شکل تبدیل کر کے دینا جیسے موچی، درزی، وغیرہ۔

دکان پیداوار: ایسی دکان جہاں اشیاء کی پیداوار کی جاتی ہے۔ مثلاً بیکری، فرنیچر بنانے والی دکان، لوہے کی جالیاں، گیٹ اور کھڑکیاں بنانے والی دکان۔ یہاں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ دکان پیداوار اور سال یونٹ کارخانے میں ایک بنیادی فرق ہوتا ہے۔ سال یونٹ میں مخصوص اشیاء ایک خاص مقدار میں تیار کی جاتی ہیں اور ان اشیاء کو دکانوں یا بڑے ڈیلرز کے ذریعے مارکیٹ میں فروخت کیا جاتا ہے۔ شمار کنندہ کو چاہیے کہ پیداوار والی دکان کے انداز سے پہلے اس بات کی اچھی طرح تحقیق کر لے کہ اس دکان میں کوئی پیداواری سرگرمی ہو رہی ہے یا نہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ دکان پیداوار کو صرف دیکھنے سے اس کا صحیح اندازہ نہ ہو سکے۔

کالم نمبر 7 نام سربراہ گھرانہ / نام معاشی ادارہ

کالم نمبر 7 میں رہائشی عمارت کی صورت میں متعلقہ عمارت میں رہائش پذیر ہر گھرانے کے سربراہ کا نام درج کیا جائے گا۔ اجتماعی رہائش گاہ اور معاشی ادارے کی صورت میں ادارے کا نام درج کریں گے۔

کالم نمبر 8 فون نمبر / موبائل نمبر

گھرانے کی صورت میں متعلقہ گھرانے کے سربراہ کا موبائل نمبر / فون نمبر پوچھ کر لکھنا ہے اگر کسی وجہ سے سربراہ کا نمبر نہیں ملتا تو پھر اس گھرانے کے کسی دوسرے ذمہ دار فرد کا موبائل نمبر / فون نمبر معلوم کر کے لکھیں۔ اجتماعی رہائش گاہ کی صورت میں اس شخص کا موبائل نمبر / فون نمبر لکھیں جس کو اجتماعی رہائش گاہ میں رہنے والے اپنا سربراہ سمجھتے ہیں اور جس کا نام کالم 7 میں لکھا ہے۔ معاشی ادارے کی صورت میں ادارے کے سربراہ یا ادارے کا موبائل نمبر / فون نمبر لکھیں۔

کالم نمبر 9 گھریلو معاشی سرگرمی

یہ سوال گھریلو معاشی سرگرمی سے متعلق ہے۔ گھریلو معاشی سرگرمی سے مراد ایسا کوئی کام ہے جس سے گھرانے کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہو۔ شمار کنندہ، جواب دہندہ سے یہ معلوم کرے گا / گی کہ اس گھرانے میں کوئی ایسی معاشی سرگرمی یا کام ہوتا ہے جس سے گھرانے کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہو۔ یہاں گھر کی حدود میں معاشی سرگرمی کو مر دیا عورت کی ذات سے منسوب نہیں کیا جاتا بلکہ اسے گھریلو معاشی سرگرمی کا نام دیا جائے گا۔ مردم شماری میں 11 گھریلو معاشی سرگرمیوں کے لیے ”1“ سے ”10“ تک کا متعلقہ آپشن دیا گیا ہے جبکہ دیگر سرگرمیوں کے لیے ”11“ درج کریں۔

کالم نمبر 10 معاشی سرگرمی

عمارت میں معاشی ادارے کی صورت میں متعلقہ ادارے میں کام کرنے والے افراد کی تعداد کا اندراج کیا جائے گا۔

ادارے سے مراد صرف چھوٹا یا بڑا کارخانہ، دفتر، سکول، کلینک، وغیرہ نہیں بلکہ اگر کسی دکان وغیرہ یا کسی دیگر معاشی سرگرمی کی جگہ پر کام کرنے والے افراد کی تعداد شامل ہے۔ تو اس صورت میں مالک اور ملازمین دونوں کو شامل کیا جائے گا۔

کالم نمبر 11 معاشی سرگرمی کا PSIC کوڈ

مردم شماری میں پیداواری اور خدمات فراہم کرنے والی معاشی سرگرمیوں / صنعتوں کی درجہ بندی کے لئے دو ہندسوں پر مشتمل پاکستان سٹینڈرڈ انڈسٹریل کلاسیفیکیشن (PSIC) کوڈ بنائے گئے ہیں جن کے ذریعے خانہ و مردم شماری کے دوران شمار ہونے والی تمام معاشی سرگرمیوں کی PSIC کوڈ کے مطابق درجہ بندی کی جائے گی۔ اس کالم میں معلومات درج کرنے کے لئے ٹیبلٹ میں خود کار نظام کے ذریعے کالم نمبر 3 میں درج شدہ معاشی سرگرمی کے لحاظ سے درجہ بندی کے کوڈ کی لسٹ سامنے آجائے گی۔ شمار کنندہ ڈراپ ڈاؤن مینو (Drop Down Menu) کے ذریعے متعلقہ کوڈ Select کرے گا۔

مثال کے طور پر کالم نمبر 3 میں دکان کے کوڈ کی شکل میں درج ذیل کوڈ ڈراپ ڈاؤن مینو میں نمودار ہو جائیں گے۔ اگر دکان کریانہ کی ہے تو کوڈ 47 سلیکٹ کرنا ہو گا۔

- 45= ہول سیل اور ریٹیل تجارت اور موٹر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی مرمت
- 46= ہول سیل تجارت، موٹر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے علاوہ
- 47= ریٹیل تجارت، موٹر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے علاوہ

حصہ دوئم: خانہ و مردم شماری کا فارم نمبر 2 پُر کرنے کا طریقہ

گھرانے کی بنیادی معلومات

گھرانے کا سلسلہ وار نمبر: گھرانے کا سلسلہ وار نمبر فہرست خانہ جات کی تیاری میں کالم نمبر 6 میں درج کئے جانے والے کوائف سے خود کار طریقہ سے متعلقہ جگہ پر نمودار ہو جائے گا۔ اس کو شمار کنندہ درج نہیں کرے گا۔

گھرانے کی قسم: گھرانے کی قسم بھی خود کار طریقہ کار سے متعلقہ جگہ پر نمودار ہو جائے گی۔ گھرانے کی درج ذیل تین قسمیں ہیں۔

عام گھرانہ: گھرانہ سے مراد ایک یا ایک سے زائد وہ افراد ہیں جو عام طور پر ایک جگہ رہتے ہوں اور جن کا کھانا پکانے یا دیگر ضروریات زندگی کا مشترکہ انتظام ہو۔ اگر ایک شخص اکیلا رہا ہو تو وہ بھی ایک گھرانہ شمار ہو گا۔ گھرانے کے افراد عام طور پر رشتے دار ہوتے ہیں

لیکن ان کے ساتھ رہنے والے دوست، گھرانے کے نوکر اور دوسرے غیر رشتے دار بھی گھرانے میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اگر گھرانہ کے نوکر / نوکرائی کا علیحدہ کوآرڈر ہے اور کھانے پینے کا علیحدہ انتظام ہے تو اس کا گھرانہ علیحدہ سے شمار ہو گا۔ پاکستان میں اس قسم کے گھرانوں کی تعداد زیادہ ہے۔

اجتماعی گھرانہ: اجتماعی رہائش گاہ مثلاً ہاسٹل، فوجی و نیم فوجی رہائشی بیرکیں، رہائشی کیپ، جیل، سینی ٹوریم، دماغی امراض کا ہسپتال اور دینی مدارس جن میں رہائش کا بھی انتظام ہو، معذور، غرباء، یتیم، مساکین و دیگر ایسے افراد کی رہائش کے لئے مخصوص ادارے میں رہنے والے افراد اجتماعی گھرانہ تصور کئے جائیں گے۔ ایسے گھرانوں کا عمارت کو دیکھنے سے ہی اندازہ ہو جاتا ہے تاہم شمار کنندہ متعلقہ لوگوں سے تصدیق کر کے اس کا کوڈ درج کرے گا۔

بے گھر افراد کا گھرانہ: ایسے تمام افراد جن کی کوئی مستقل رہائش گاہ نہیں ہوتی۔ مثلاً فٹ پاتھ، پارکوں وغیرہ میں سونے والے افراد جو کام کاج کے سلسلے میں متعلقہ بلاک کی حدود میں رہتے ہوں۔ شمار کنندہ اپنے بلاک کی حدود میں آخری دن بے گھر افراد کا شمار کرے گا / گی۔

گھرانے کے تمام عمر کے افراد کی بنیادی معلومات

کالم نمبر 1 نام افراد گھرانہ

اس کالم میں گھرانے کے تمام افراد بشمول خواتین، بچے، بچیاں، اور خواجہ سرا، کے نام علیحدہ علیحدہ سطروں پر لکھیں اور گھرانے کے سربراہ کا نام پہلی سطر میں درج کریں۔ جب کہ باقی افراد کے نام کالم نمبر 2 میں دی گئی ترتیب کے لحاظ سے درج کریں۔ شمار کنندہ اس بات کو بھی یقینی بنائے کہ اس نے گھرانے کے تمام افراد کا اندراج کر لیا ہے۔ اگر کوئی فرد اکیلا ہی کسی گھر میں رہتا ہو تو وہ بھی ایک گھرانہ شمار ہو گا۔

کس کو شمار کیا جائے گا

- وہ تمام افراد یعنی مرد، عورتیں، بچے اور بچیاں، جو مردم شماری کے دن صبح صادق کے وقت پاکستان، آزاد جموں کشمیر اور گلگت بلتستان کی حدود میں رہتے ہوں، سب کو شمار کیا جائے گا۔ لیکن غیر ملکی سفارتی عملہ اور اُن کے اہل خانہ جو سفارت خانے کی حدود میں رہتے ہوں، شمار نہیں کئے جائیں گے۔
- وہ پاکستانی جو سفارت خانوں میں ملازم ہوں اور اکیلے یا اپنے خاندان کے ساتھ سفارت خانہ کی حدود میں رہائش پذیر ہوں اُن سب کو شمار کیا جائے گا۔

- ایسے تمام لوگ بھی شمار ہوں گے جو مردم شماری کے دن زندہ ہوں اور بعد میں فوت ہو گئے ہوں۔ البتہ بعد میں پیدا ہونے والے بچے اور بچیاں اس میں شمار نہیں ہوں گے۔
- وہ تمام غیر ملکی باشندے جو عام آبادی میں رہائش پذیر ہوں ان کو شمار کیا جائے گا اور قومیت کے خانے میں اُن کی قومیت کا اندراج کیا جائے گا۔ غرض مردم شماری کے دن بغیر کسی استثناء کے تمام افراد شمار کئے جائیں گے۔
- ایک ایسا مہمان / دوست جس کا اپنا کوئی گھر نہ ہو تو ایسے فرد کا شمار اس گھرانے کے ممبر کے طور پر کیا جائے گا جس گھرانے میں وہ مردم شماری کے دن موجود ہو گا / ہوگی۔

کہاں شمار کیا جائے گا؟

ہر فرد کا شمار اُس کے گھر / رہائش گاہ میں کیا جائے گا جہاں وہ عام طور پر رہتا / رہتی ہو۔ ایسے تمام مرد اور عورتیں، جو ملازمت، کاروبار یا تعلیم کے سلسلے میں اپنے گھرانے سے دور رہتے ہوں اور کبھی کبھار اپنے کنبے سے ملنے آتے ہوں۔ ان کا شمار اُن کے اپنے گھروں کی بجائے اُن جگہوں پر کیا جائے گا جہاں وہ عام طور پر رہتے ہیں۔ اگر کسی شخص کے ایک سے زیادہ گھر ہوں تو اسے اُس گھر میں شمار کیا جائے گا جہاں وہ عام طور پر رات بسر کرتا / کرتی ہو۔

گھرانے کا فرد گھر میں حاضر ہو: شمار کنندہ کو چاہیے کہ متعلقہ گھرانے کے تمام کوائف مردم شماری کے دن کے مطابق حاصل کرے۔

گھرانے کا فرد گھر سے عارضی طور پر غیر حاضر ہو: عارضی طور پر گھرانے سے غیر حاضر رہنے والے فرد سے مراد ایسا فرد ہے جو کہ کام کاج، کاروبار، تعلیم یا سیر و تفریح یا علاج معالجے کے سلسلے میں اپنے ملک کے اندر یا ملک سے باہر گیا ہو مگر اس نیت سے کہ اُسے جلد ہی گھر واپس لوٹنا ہے تو اُسے گھر میں بطور حاضر شمار کیا جائے گا۔ لیکن اگر کوئی فرد 6 ماہ سے زیادہ ملک کے کسی دوسرے حصے میں رہتا ہو اور وہیں رہنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اُسے وہیں شمار کیا جائے گا جہاں وہ رہتا / رہتی ہے اور اگر کوئی فرد 6 ماہ سے زائد عرصہ سے بیرونی ملک میں مقیم ہے اور وہیں رہنے کا ارادہ رکھتا / رکھتی ہے تو اُس کو شمار نہیں کیا جائے گا۔

- گھرانے کے ایسے تمام افراد جو مردم شماری کے پہلے دن طلوع آفتاب (صبح صادق) کے وقت اس گھرانے میں موجود تھے یا کسی بھی وجہ سے گھر سے عارضی طور پر غیر حاضر تھے، شمار ہوں گے۔
- اگر گھرانے کا کوئی فرد مردم شماری کے پہلے دن طلوع آفتاب (صبح صادق) کے وقت اس گھرانے میں موجود تھا لیکن اس کے بعد اس کا انتقال ہو گیا ایسے شخص کو بھی شمار کیا جائے گا۔

پاکستان میں مقیم تمام غیر ملکی باشندوں کو بھی شمار کیا جائے گا اور قومیت کا کوڈ درج کیا جائے گا

کس کو شمار نہیں کیا جائے گا

مردم شماری کے پہلے دن طلوع آفتاب (صبح صادق) کے بعد پیدا ہونے والے لڑکے / لڑکیاں، شمار نہیں ہوں گے۔

کالم نمبر 2 گھرانے کے سربراہ سے رشتہ

گھرانے کا سربراہ کون ہو سکتا ہے: گھرانے کے سربراہ سے مراد وہ فرد ہے جسے گھرانے کے تمام افراد سربراہ تسلیم کرتے ہوں۔ شمار کنندہ گھرانے کے سربراہ کے متعلق کوائف کو پہلی لائن میں درج کرے گا۔ عام طور پر گھرانے کا سربراہ وہ فرد ہوتا ہے جو گھرانے کے روزمرہ کے معاملات اور اخراجات کا ذمہ دار ہو۔ یہ مرد بھی ہو سکتا ہے اور عورت بھی۔ یاد رہے کہ 10 سال سے کم عمر کا بچہ / بچی گھرانے کا سربراہ نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی فرد تنہا رہتا ہے تو وہ خود ہی گھرانے کا سربراہ ہو گا۔ اگر چند افراد مل کر رہتے ہوں تو گھرانے کا سربراہ اُس فرد کو لکھا جائے گا جسے لوگ گھرانے کا سربراہ لکھنا پسند کریں۔ اُن کی رہائش گاہ کو اجتماعی رہائش گاہ نہیں بلکہ ایک گھرانہ تصور کیا جائے گا۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ متعلقہ کالم میں ہر فرد کا گھرانے کے سربراہ سے رشتہ درج کیا جائے گا نہ کہ جو ابد ہندہ کا۔

کالم نمبر 3 جنس

ہمارے معاشرے میں عام طور پر جنس سے مراد مرد یا عورت لی جاتی ہے۔ مگر دور حاضر میں خواجہ سرا کو بھی ایک علیحدہ جنس کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ تاکہ ان کے لئے بھی منصوبہ بندی کی جاسکے۔

کالم نمبر 4 عمر کا تعین کرنا

اس کالم میں گھرانے کے شمار ہونے والے ہر فرد کی عمر کے بارے میں پوچھیں اور عمر مکمل سالوں میں درج کریں۔ عمر کا اندراج دو ہندسوں میں کیا جائے گا

کالم نمبر 5 ازدواجی حیثیت

ازدواجی حیثیت کا سوال 10 سال یا اُس سے زائد عمر کے افراد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ غیر شادی شدہ (کنوارہ یا کنواری) کے لئے "غیر شادی شدہ" اور شادی شدہ کے لئے "شادی شدہ" درج کیا جائے گا۔ بیوہ یا رنڈوہ کے لئے کوڈ "بیوہ یا رنڈوہ" اور طلاق شدہ کے لئے کوڈ "طلاق شدہ" درج کیا جائے گا۔ اگر شادی کے بعد میاں بیوی علیحدگی اختیار کر لیں اور طلاق نہ ہوئی ہو تو ان کے لئے علیحدگی درج کیا جائے گا۔

کالم نمبر 6 مذہب

مذہب سے مراد ایک فرد کا عقیدہ ہے۔ جس عقیدہ کے مطابق وہ فرد اپنی مذہبی شناخت ظاہر کرتا ہے مثلاً اسلام، عیسائیت، ہندومت، شیڈولڈ کاسٹس، سکھ، قادیانیت / احمدیت، پارسی / زرتشتی، وغیرہ۔ شمار کنندہ کو چاہئے کہ گھر کے ہر فرد کے مذہب کے بارے میں معلوم

کرے اور متعلقہ آپشن درج کرے۔ اگر کوئی جواب دہندہ اپنا مذہب ہندو بتائے تو شمار کنندہ کو چاہیے کہ وہ مزید معلوم کرے کہ ان کا تعلق ہندو جاتی سے ہے یا ہندو شیڈولڈ کاسٹ سے ہے؟ اور پھر جواب دہندہ کے جواب کے مطابق اندراج کرے۔ سماجی اور معاشی طبقاتی حیثیت کے مطابق ہندو شیڈولڈ کاسٹس میں شامل مختلف ذیلی گروپوں کو مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے مثلاً مسنگھوال، بھیل، باگڑی، بالسی، اوڈ، جوگی، وغیرہ۔

کالم نمبر 7 مادری زبان

مادری زبان اس زبان کو کہا جاتا ہے جسے کوئی فرد بچپن میں اپنے ماں باپ سے سیکھ لے اور اس زبان کو بطور زبان اول اختیار کر لے۔ تاہم مردم شماری میں مادری زبان سے مراد وہ زبان ہے جو ایک فرد اپنے بچپن کے ابتدائی دنوں میں اپنے ماں باپ اور دوسرے افراد خانہ کے ساتھ بولتا ہو۔ ایک ہی گھرانے کے مختلف افراد کی مادری زبان مختلف بھی ہو سکتی ہے۔

کالم نمبر 8 قومیت

قومیت کا تعین عام طور پر جواب دہندہ کے رہائشی ملک اور اس کی شہریت کے حوالے سے کیا جاتا ہے۔ یہ سوال بھی گھر کے ہر فرد کے بارے میں علیحدہ علیحدہ پوچھا جائے گا۔ اگر جواب دہندہ پاکستانی ہے تو "پاکستانی" درج ہو گا اور اگر نہیں تو "2" تا "5" میں سے کوئی ایک متعلقہ آپشن منتخب کیا جائے گا۔

حصہ سوم: کالم نمبر 9 تا کالم نمبر 14 پانچ سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کے لئے

کالم نمبر 9 خواندگی

اگر کوئی فرد کسی بھی زبان میں سمجھ بوجھ کے ساتھ، سادہ تحریر پڑھ اور لکھ سکتا / سکتی ہے اور آسان حساب کتاب (جمع، تفریق، ضرب، تقسیم) کر سکتا / سکتی ہے۔ اسے خواندہ کہا جائے گا۔ جب کہ عام فہم زبان میں خواندہ اس شخص کو کہتے ہیں جو سمجھ بوجھ کے ساتھ پڑھنے لکھنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

آج کل خواندگی کی عالمی تعریف میں تین بنیادی مہارتوں یعنی کسی بھی زبان میں 'سادہ تحریر لکھ لینا، پڑھ لینا، اور بنیادی ریاضی مثلاً جمع، تفریق، ضرب، تقسیم کر لینے کو شامل کیا جاتا ہے۔ کسی بھی فرد کو خواندہ یا ناخواندہ تصور کرنے میں بہت محتاط رہنا چاہیے۔ پاکستان میں کوئی ایسا فرد جس کے اندر درج ذیل تینوں صلاحیتیں ہوں وہ "خواندہ" کہلائے گا:

کوئی ایسا فرد جس کے اندر درج ذیل تینوں صلاحیتیں ہوں وہ "خواندہ" کہلائے گا:

- کسی بھی زبان میں سمجھ بوجھ کے ساتھ سادہ تحریر پڑھ لینے کی صلاحیت
- کسی بھی زبان میں سمجھ بوجھ کے ساتھ سادہ تحریر لکھ لینے کی صلاحیت

• سادہ حساب کتاب (جمع، تفریق، ضرب، تقسیم) کر لینے کی صلاحیت

ایک نابینا فرد خواندہ ہو سکتا ہے کیونکہ بریل سسٹم (Braille system) کا استعمال کر کے نابینا افراد پڑھ لکھ سکتے ہیں اور سادہ حساب کتاب بھی کر سکتے ہیں۔

اسی طرح ایک گونگا اور بہرہ فرد خواندہ ہو سکتا ہے کیونکہ ایسے افراد کے لئے سپیشل سکول ہوتے ہیں جہاں ان کو آنکھوں سے پڑھنا اور ہاتھوں سے بولنا سکھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کو بنیادی حساب کتاب بھی سکھایا جاتا ہے لہذا ایسے افراد کو خواندہ شمار کیا جائے گا۔

کالم نمبر 10 ادارے میں تعلیم

کالم نمبر 10: ادارے میں تعلیم	
کوڈ	درجہ
1	آج کل تعلیم حاصل کر رہا / رہی ہے / تعلیمی ادارے جا رہا ہے رہی ہے
2	ماضی میں تعلیمی ادارے گیا / گئی تھی
3	کبھی کسی تعلیمی ادارے میں نہیں گیا / گئی

یہ سوال بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ سوال 5 سال یا زائد عمر کے تمام افراد سے پوچھا جائے گا تاکہ ان کی تعلیمی حیثیت کے بارے میں جانا جاسکے۔ تعلیمی حیثیت کو تین بنیادی درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک وہ لوگ جو آج کل کسی تعلیمی ادارے سے وابستہ ہیں۔ دوسرے وہ لوگ جو ماضی میں کسی تعلیمی ادارے سے وابستہ رہے ہوں۔ تیسرے ایسے افراد جو کسی تعلیمی ادارے سے وابستہ نہیں رہے / ہیں۔ پانچ سال سے کم عمر افراد کے بارے میں یہ سوال نہیں پوچھا جائے گا۔

اگر فرد آج کل سکول تعلیمی ادارے جا رہا / رہی ہے تو درج ذیل میں سے a، b یا c کسی ایک کا انتخاب کریں:

a. آن لائن b. پرائیویٹ c. ریگولر

کالم نمبر 11 پاس شدہ تعلیمی درجہ

تعلیمی درجہ سے مراد وہ تعلیم ہے جو کسی فرد نے مکمل کر لی ہو۔ مثال کے طور پر اگر کوئی فرد نویں یا دسویں جماعت کا طالب علم ہو تو اس کی تعلیم مڈل یا ثانوی شمار کی جائے گی۔ اسی طرح اگر کوئی فرد ایم اے کر رہا ہو تو اس کی تعلیم بی اے شمار کی جائے گی۔ پاس شدہ تعلیمی درجہ کا سوال ان افراد کے بارے میں پوچھیں جن کے لئے کالم نمبر 10 میں کوڈ "1" اور "2" درج ہو۔ پانچ سال سے کم عمر افراد کے بارے میں یہ سوال نہیں پوچھا جائے گا (مزید تفصیل کے لئے تربیت نامہ کا صفحہ نمبر 71 ملاحظہ کریں۔)

کالم نمبر 12 شعبہ تعلیم

اس کالم میں گھرانے کے تمام تعلیم یافتہ افراد کے شعبہ تعلیم کے بارے میں دریافت کریں اور شعبہ جات کے متعلقہ کوڈز کی تفصیل کے لئے نیچے دیئے گئے ٹیبل نمبر 1 ملاحظہ کریں۔

نمبر 1: تعلیمی شعبہ جات اور ان کے کوڈز

کوڈ	تعلیمی شعبہ	ذیلی تعلیمی شعبہ
1	عمومی تعلیم	عمومی تعلیم سے مراد وہ تعلیم ہے، جس میں مڈل، میٹرک، ایف اے اور ایف ایس سی تک کے پروگرام شامل ہیں۔
2	فنون لطیفہ اور انسانی و بشری علوم	فنون لطیفہ: آرٹس، فیشن ڈیزائن اور صنعتی ڈیزائن، فائن آرٹس، دستکاری، موسیقی اور پرفارمنگ آرٹس اور میڈیا۔ انسانی و بشری علوم: تاریخ اور آثار قدیمہ، فلسفہ اور اخلاقیات۔ لسانیات (Languages): اردو، انگریزی، چینی اور فارسی، عربی، وغیرہ۔ نوٹ: (اگر کوئی فرد لسانیات (Languages) میں کوئی بھی ڈگری لیتا ہے اس کو کوڈ نمبر 2 میں درج کیا جائے گا۔
3	ٹیکنیکل / انجینئرنگ	ٹیکنالوجی کے شعبے: مینجمنٹ انجینئرنگ، مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم، ایرگونامکس، ٹیکنیکل / ووکیشنل ایجوکیشن، انڈسٹریل ریسرچ۔ انجینئرنگ کے شعبے: انڈسٹریل انجینئرنگ، سول انجینئرنگ، بائیو انجینئرنگ، ایگریکلچرل انجینئرنگ، فیکٹائل انجینئرنگ، سسٹم انجینئرنگ، ماحولیاتی انجینئرنگ، انجینئرنگ کی معاشیات، انجینئرنگ مینیورالوجی، عملی میکینکس، اکاؤنٹنٹ انجینئرنگ، سٹرکچرل انجینئرنگ، انجینئرنگ جیالوجی، ٹرانسپورٹیشن انجینئرنگ، عملی اینگلس، فوٹاکس، پلازمہ انجینئرنگ، ہائیڈرالک انجینئرنگ، مکنیکل انجینئرنگ، الیکٹرک انجینئرنگ، الیکٹرانکس، نیوکلیر انجینئرنگ، ایروناٹکس، آسٹرونائٹکس، کان کنی کی انجینئرنگ، مینالرجی، میکٹرانکس، روبوٹکس، ماننگ و ایکسٹریکشن انجینئرنگ، ایرو سپیس انجینئرنگ، کیمیکل انجینئرنگ، پیٹرو کیمیکل انجینئرنگ، ایوی ایشن انجینئرنگ، ایویاٹکس انجینئرنگ، ڈرافٹنگ اور ڈیزائن انجینئرنگ، آرکیٹیکچر و کانسٹرکشن انجینئرنگ، پلمبنگ انجینئرنگ، اور پولی ٹیکنیک انجینئرنگ۔
4	سماجی علوم	اتھروپالوجی، معاشیات، شماریات، سیاسیات، سوکس، بین الاقوامی تعلقات، نفسیات، سماجیات / عمرانیات / سوشیالوجی جرمیات، کلچرل سٹڈیز، انتظامی علوم اور پبلک ایڈمنسٹریشن، لائبریری اور آرکائیو سائنسز، جغرافیہ، تاریخ، مطالعہ مذہب، ایجوکیشن، قانون اور آئین سازی، اور پاکستان سٹڈیز، میوزیم سائنس، صحافت، و ابلاغ عامہ اور کلچرل سٹڈیز۔
5	آئی ٹی / کمپیوٹر	کمپیوٹر سائنسز، ہارڈ ویئر انجینئرنگ، سافٹ ویئر انجینئرنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر انجینئرنگ۔
6	صحت / طبی	میڈیسن تمام مضامین: میڈیسن، ہیومن اناٹومی، سائینالوجی، ہسٹالوجی، ہیومن فزیالوجی، پیٹھالوجی، انٹرئل میڈیسن، اور فارمیسی، فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس۔ کلینیکل میڈیسن: سرجری اور متعلقہ میڈیکل سپیشلیٹیز، گائناکالوجی اور متعلقہ میڈیکل سپیشلیٹیز، تھریاٹری میڈیسن، اوفتھالمالوجی، ڈرمانالوجی، اور پیڈیاٹرکس۔ پبلک ہیلتھ: صحت کے مواقع بہتر بنانا اور بیماری کی روک تھام، اور وبائی امراض۔

		ہیلتھ کے چند دوسرے شعبے: دندان سازی، فارما کالوجی، فاریسی، نرسنگ اور مڈوائفری، تھیراپی و بحالی صحت (Rehabilitation)، ہو میو پیٹھی، طب یونانی، ہائنجین و پیشہ ورانہ صحت کی سروسز۔
7	قانون	قانون میں ایل ایل بی، ایل، ایل ایم، یا کوئی اور قانون کی تعلیمی ڈگری حاصل کرنے والے یا کورس پاس کرنے والے افراد اس شعبہ میں درج کئے جائیں گے۔
8	زراعت / جنگلات / حیوانات	زراعت، پلانٹ کلچر، فارسٹری، ہارٹیکلچر، اینیمل کلچر، ویٹرنری سائنسز و میڈیسن، ڈیٹ پام، فوڈ ٹیکنالوجی، پلانٹ بریڈنگ، سائل سائنسز، اکیوا کلچر، اینیومالوجی، فشریز، مگس بانی، سیریکلچر۔
9	اکاؤنٹس / تجارت / کاروبار	اکاؤنٹنگ، ٹیکسیشن، پبلک فنانس، بینکنگ، فنانس مینجمنٹ، کامرس، بزنس ایڈمنسٹریشن اور مینجمنٹ، پبلک ایڈمنسٹریشن، مینجمنٹ سٹڈیز، اور سیلز اور مارکیٹنگ، ایڈورٹائزنگ / اشتہاریات۔
10	تدریس	شعبہ تدریس میں ایسے تمام کورس اور ڈگریاں شامل ہوں گی جن کا تعلق درس و تدریس کے کام سے ہو گا۔ مثال کے طور پر: پی ٹی سی، سی ٹی، بی ایڈ، ایم ایڈ، سیشنل ایجوکیشن کے مختلف تدریسی شعبے، اور معذور بچوں کی تعلیم و تدریس کے پروگرام، بالغوں کی تعلیم و تدریس کے پروگرام، ٹیکنیکل اور ووکیشنل تدریس کے پروگرام، اور مذہبی مدارس میں تعلیم و تدریس کے پروگرام، وغیرہ۔
11	مذہبی علوم	اس شعبہ میں مذہبی علوم سے تعلق رکھنے والے درج ذیل کورس، مضامین اور ڈگریاں شامل ہیں۔ مثلاً درس نظامیہ کے تمام کورس، کسی مشنری کالج کے کورس، کسی اور تعلیمی ادارے سے مذہبی علوم میں حاصل کردہ تعلیم اور ڈگریاں۔
12	طبعی علوم (نچرل سائنسز)	حیاتیات، جینیٹکس، مائیکرو بیالوجی، نباتاتی علوم، نباتات، رکازی نباتات، حیوانیاتی علوم، رکازی حیوانیات، سمندری سائنس، حیاتیاتی انٹھرو پالوجی، بائیو ٹیکنالوجی، بائیو کیمسٹری، اور پروٹوکس، ماحولیات، وائلڈ لائف۔ فزیکل سائنسز مثلاً فزکس، کیمسٹری، جیالوجی، ریاضی اور آسٹرونومی، وغیرہ۔
13	دیگر	مندرجہ بالا شعبوں کے علاوہ دیگر علوم اور شعبہ جات دیگر کی کیٹیگری میں شامل ہوں گے۔

نوٹ: مختلف قسم کے ٹیکنیکل ڈپلومہ جات مثلاً ڈیزائن، ڈرافٹنگ، آرکیٹیکٹ، پلمبنگ، الیکٹرانکس اور پولی ٹیکنیک، کمپیوٹر میں ڈپلومہ، نرسنگ وڈ وائفری میں ڈپلومہ، میڈیکل یا پییر امیڈ کس ٹیکنیشن کا ڈپلومہ اور اس قسم کے دوسرے ڈپلومہ جات کا اندراج مندرجہ بالا شعبوں میں سے جو بھی اس کا متعلقہ شعبہ ہو گا یہ اس میں درج ہوں گے۔

کالم 13 اور کالم 14 گھرانے کے پانچ سال اور اس سے زائد عمر کے ہر فرد کی معاشی سرگرمی سے متعلق معلومات

معاشی سرگرمی سے مراد کوئی کام، کاروبار یا ملازمت ہے۔ کوئی فرد کل وقتی ملازم ہو سکتا ہے یا کوئی کاروبار کر سکتا ہے یا پھر بے روزگار اور کام کی تلاش میں ہو سکتا ہے یا پھر طالب علم اور گھریلو کاموں میں مصروف ہو سکتا ہے۔ جو افراد کسی بھی معاشی سرگرمی میں مصروف ہوتے

ہیں وہ کوئی اشیائے صرف پیدا کر رہے ہوتے ہیں یا سماجی خدمات سرانجام دے رہے ہوتے ہیں چاہے وہ اپنے کام کا معاوضہ لے رہے ہوں یا نہیں۔

گزشتہ بارہ ماہ میں معاشی سرگرمی کی نوعیت: یہ حصہ جواب دہندہ سے گزشتہ بارہ ماہ کے دوران کی جانے والی معاشی سرگرمیوں کی تفصیل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے ہے۔ شمار کنندہ جواب دینے والے فرد سے یہ پوچھے گا کہ: گزشتہ 12 مہینوں کے دوران عام طور پر تنخواہ پر، منافع کے لئے یا بلا معاوضہ کوئی کام کیا؟ مثلاً نوکری کرنا، اپنا ذاتی کاروبار کرنا، یا زرعی کام کرنا، وغیرہ۔

انٹرویو کے دوران استعمال ہونے والی اصطلاحات کی تعریفیں

تنخواہ دار ملازم (ایمپلائی): ایک ایسا فرد جو پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر کے کسی آجر (ایمپلائر) کے لئے کام کرتا ہو اور اس کام کا باقاعدہ معاوضہ لیتا ہو۔ یہ معاوضہ کئی اقسام میں وصول کیا جاسکتا ہے، مثلاً اجرت کی شکل میں، تنخواہ کی صورت میں، کمیشن کی شکل میں، ٹیس کے طور پر، پیس ریٹس پر (تیار کردہ اشیاء کی تعداد کے مطابق) معاوضہ لینا، اور جنس کی شکل میں معاوضہ لینا۔

تنخواہ دار ملازمین کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

باقاعدہ تنخواہ لینے والے ملازمین: ان ملازمین میں ایسے ملازمین شامل ہوں گے جو ایک ماہ کی باقاعدہ تنخواہ وصول کرتے ہیں۔ ایسے افراد کو تنخواہ دار ملازمین کہا جائے گا۔ جیسا کہ گورنمنٹ ملازمین، بنکوں میں کام کرنے والے ریگولر ملازمین اور پرائیویٹ اداروں میں کام کرنے والے ملازمین وغیرہ۔

یومیہ تنخواہ لینے والے ملازمین: ان ملازمین میں ایسے ملازمین شامل ہوں گے جن کو یومیہ یا ہفتہ وار معاوضہ یا تنخواہ ملتی ہے یا جب کام کرے تو تنخواہ ملتی ہے اور اگر کام نہ کرے تو تنخواہ نہیں ملتی۔ ایسے افراد کو یومیہ تنخواہ لینے والے ملازمین کہا جائے گا، جیسا کہ دیہاڑی دار مزدور وغیرہ۔

تیار کردہ اشیاء کی تعداد کے مطابق یا خدمات کی فراہمی کے مطابق معاوضہ لینے والے درکار: اس درجہ میں ایسے تمام ملازمین شامل ہوں گے جو کہ پیس ریٹس (Piece Rates) پر یا تیار کردہ اشیاء کی تعداد کے مطابق یا خدمات کی فراہمی کے مطابق معاوضہ لینے والے ہوتے ہیں۔ یہ معاوضہ کیش اور اشیاء دونوں صورتوں میں ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ درزی کی دکان پر کام کرنے والے ملازمین کو فی سوٹ معاوضہ کی ادائیگی ہوتی ہے، مستری یا مزدور کو پیمائش کے حساب سے مزدوری دی جاتی ہے، گندم کی کٹائی بلحاظ رقبہ، کپاس کی چنائی بلحاظ وزن، وغیرہ۔

ذاتی کام کرنے والے: اس درجہ میں وہ افراد شامل ہوں گے جنہوں نے ریفرنس پیریڈ کے دوران ذاتی منافع یا خاندان کے فائدے کے لئے کیش یا اشیائی صورت میں معاوضہ لے کر کوئی کام کیا ہو۔ ایک ایسا ذاتی کام یا کاروبار جہاں معاوضہ کا دار و مدار براہ راست سامان کی پیداوار اور خدمات کی فراہمی سے حاصل ہونے والے منافع پر یا متوقع منافع پر ہوتا ہو۔ سیلف ایمپلائڈ اور ایمپلائز ذاتی کام کرنے والوں کی دو قسمیں ہیں۔ سیلف ایمپلائڈ کو مزید دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے: ایگریکلچر اور نان ایگریکلچر۔

سیلف ایمپلائڈ (ایگریکلچر) Self Employed (Agriculture): ایک ایسا فرد جو زراعت یا مویشی پالنے / گلہ بانی کے پیشے سے تعلق رکھتا ہو اور اپنا فارمنگ انٹرپرائز چلا رہا ہو یا اپنے طور پر لائیو سٹاک کا کاروبار کر رہا ہو۔ تاہم وہ اپنے خاندان کے افراد سے ان کاموں میں مدد لے سکتا ہو۔ سیلف ایمپلائڈ ایگریکلچر (Self Employed Agriculture) میں درج ذیل اقسام کے افراد آتے ہیں:

- 1- **مالک کاشتکار (Own Cultivator):** ایسا فرد جو اپنی زمین خود کاشت کرتا ہو۔
- 2- **حصہ دار کاشتکار (Share Cropper):** ایسا فرد جو کسی دوسرے فرد کی ملکیتی زمین پر فصل کی پیداوار میں حصہ داری کی بنیاد پر کاشت کاری کرے۔

3- **ٹھیکیدار کاشتکار (Contract Cultivator):** ایسا شخص جو کسی دوسرے کی ملکیتی زمین ٹھیکے یا لیز (Lease) پر لے کر کاشت کرے۔

4- **جانوروں کا رکھوالا:** ایسا شخص جو ذاتی یا گھرانے کے ملکیتی جانوروں کی دیکھ بھال جیسا کہ چارہ ڈالنا، دودھ نکالنا، باڈوں کی صفائی وغیرہ کرتا ہو۔

سیلف ایمپلائڈ (نان-ایگریکلچر) Self Employed (Non-Agriculture): ایسا فرد جو اپنا ذاتی غیر زریعی معاشی انٹرپرائز چلا رہا ہو۔ یا آزادانہ پیشے یا تجارت سے وابستہ ہو مگر اس نے ملازم نہ رکھے ہوں۔ تاہم اپنے خاندان کے دوسرے افراد سے مدد لے سکتا ہو۔ جیسا کہ ذاتی ٹیکسی چلانا، پرچون دکانداری، درزی، دھوبی، نائی، وغیرہ۔

آجریا ایمپلائز: ایسا فرد جو کہ ریفرنس پیریڈ کے دوران اپنے طور پر یا ایک پارٹنر کے ساتھ یا ایک سے زیادہ پارٹنرز کے ساتھ مل کر سیلف ایمپلائمنٹ جاب کر رہا ہو اور اس کے پاس ایک یا زیادہ ملازمین کام کر رہے ہوں۔

بغیر تنخواہ لئے خاندان کی مدد کرنے والا (ایگریکلچر میں): ایک ایسا فرد جو اپنے گھرانے کے کسی دوسرے فرد یا کسی رشتہ دار کے زریعی انٹرپرائز مثلاً فارمنگ میں بغیر کسی تنخواہ یا معاوضہ کے کام کر رہا ہو اسے ایگریکلچر میں بغیر تنخواہ خاندان کا مالی مددگار کہیں گے۔

تنخواہ لئے بغیر گھرانہ کے غیر زرعی کام میں مدد کرنے والا: ایک ایسا فرد جو اپنے گھرانے کے کسی دوسرے فرد یا کسی رشتہ دار کے غیر زرعی انٹرپرائز مثلاً تجارت میں بغیر کسی تنخواہ یا معاوضہ کے کام کر رہا ہو اسے غیر زرعی انٹرپرائز میں بغیر تنخواہ خاندان کا مالی مددگار کہیں گے۔
اپرنٹس: ایسا فرد جو ٹریننگ کے طور پر کسی فیکٹری، ورکشاپ یا دفتر وغیرہ میں کام کر رہا ہو اور اپنے کام کا تھوڑا بہت معاوضہ بھی لے رہا ہو۔
بے روزگاری: بے روزگار افراد میں پانچ سال سے بڑی عمر کے تمام ایسے افراد شامل ہیں جن کے پاس ریفرنس پیریڈ کے دوران نہ تو تنخواہ والی ملازمت تھی اور نہ کوئی ذاتی کاروبار تھا۔

- مگر وہ کام تلاش کر رہے تھے یا
- کسی مجبوری، بیماری یا گھریلو مصروفیت کی وجہ سے کام تلاش تو نہیں کر رہے تھے، مگر انہیں کام ملے تو کام کے لئے دستیاب ہوں گے۔

کام نہ کرنے کی وجوہات: سوال نمبر 14 کام نہ کرنے کی وجوہات کے بارے میں ہے اور یہ سوال گھرانے کے ایسے تمام افراد کے بارے میں پوچھا جائے گا جو کوئی کام نہیں کر رہے، کام تلاش بھی نہیں کر رہے اور کام کے لئے دستیاب بھی نہیں ہیں۔ ایسے افراد میں طالب علم، گھریلو دیکھ بھال (ہاؤس کیپنگ) کرنے والے، لینڈ لارڈ، ریٹائرڈ یا پینشنرز، بزرگ یا بچے، معذور، جن کو کام کرنے کی اجازت نہیں ہے اور دیگر وجوہات کی بنا پر کام نہ کرنے والے، شامل ہوں گے۔

یہاں خاص طور پر لینڈ لارڈ سے متعلق وضاحت کرنا ضروری ہے۔ یہ ایسے افراد ہیں جو کام نہیں کر رہے اور نہ ہی تلاش میں ہیں کیونکہ ایسے افراد کا انحصار اس آمدنی پر ہوتا ہے جو ان کو زرعی زمین سے یا کسی دوسری جائیداد سے کرایہ کی شکل میں حاصل ہو رہی ہو۔ مثال کے طور پر کمرشل یا رہائشی عمارتیں، سینما، ہوٹل، پیٹرول پمپ، پاور لومز، وغیرہ (جو کرائے یا لیز پر دئے گئے ہوں)۔ یہاں یہ بات بھی واضح ہونی چاہیے، کہ جائیداد کے مالک (مرد یا عورت) ان کے بندوبست یا نگرانی کی ذمہ داری ادا نہ کر رہے ہوں۔

حصہ چہارم: کالم نمبر "15" تاکا کالم نمبر "19": نقل مکانی اور ذہنی و جسمانی دشواریوں کے متعلق سوالات

ہجرت یا نقل مکانی سے کیا مراد ہے؟ سادہ ترین لفظوں میں ہجرت یا نقل مکانی سے مراد افراد یا کنبوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا ہے۔ شہریاتی پس منظر میں افراد یا کنبوں کے ملک کے اندر ہی ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں منتقل ہونے کو ہجرت یا نقل مکانی کہتے ہیں یا پھر کسی فرد یا کنبے کے کسی دوسرے ملک سے پاکستان منتقل ہونے کے عمل کو بھی ہجرت یا نقل مکانی کہتے ہیں۔ اگر کوئی فرد کسی دوسرے ملک سے پاکستان آیا ہو یا ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں کام کاج، روزگار، ملازمت، تعلیم یا شادی یا کسی اور سماجی مقصد کی وجہ سے منتقل ہوا ہو تو اسے نقل مکانی کرنے والا تصور کیا جائے گا۔

نوٹ: پاکستان کے معروضی حالات کے مطابق نئے ضلع بنتے رہتے ہیں۔ ضلع کا نام تبدیل ہونا نقل مکانی کے زمرے میں نہیں آتا۔ بنیادی طور پر سوانامے میں ضلع کے متعلق تین طرح کی معلومات لی جا رہی ہیں۔ ایک وہ ضلع جس میں خانہ و مردم شماری ہو رہی ہے۔ دوسرا وہ ضلع جس جگہ کسی فرد کی پیدائش ہوئی ہے۔ تیسرا رہائش کا سابقہ ضلع جہاں سے وہ نقل مکانی کر کے آیا ہے۔ مثال کے طور پر کچھ سال پہلے ضلع ٹیاری، ضلع حیدرآباد کا حصہ تھا۔ اب ضلع ٹیاری الگ ضلع ہے۔ ضلع ٹیاری سے تعلق رکھنے والے وہ تمام افراد جو اس وقت پیدا ہوئے تھے جب ضلع کا نام حیدرآباد تھا، جب ضلع ٹیاری میں خانہ و مردم شماری کے دوران ان سے پیدائش کا ضلع پوچھا جائے گا تو وہ اپنا ضلع موجودہ نام ٹیاری کے نام سے درج کرائیں گے، ناکہ ضلع حیدرآباد۔

کالم نمبر 15 پیدائش کا ضلع

شمار کنندہ گھرانے کے تمام افراد کے بارے میں یہ سوال پوچھے گا اور پیدائش کے ضلع کا متعلقہ کوڈ درج کرے گا۔ کسی فرد کے پاکستان میں پیدا ہونے کی صورت میں شمار کنندہ ضلع کا نام پوچھے گا اور یہ بھی پوچھے گا کہ کیا آپ شہر میں پیدا ہوئے تھے یا دیہات میں؟۔ اگر وہ شہر میں پیدا ہوا / ہوئی ہو تو شمار کنندہ خانے میں (U) لکھے گا اور اگر کوئی دیہات میں پیدا ہوا / ہوئی ہو تو وہ (R) لکھے گا۔ اور اگر جواب دہندہ کسی دوسرے ملک میں پیدا ہوا ہو تو اس ملک کا نام درج کرے گا۔ یاد رہے کہ اگر ایک ہی ضلع کے اندر کوئی ایک تحصیل سے دوسری تحصیل اور دیہات سے شہر یا شہر سے دیہات منتقل ہوا ہو تو اس کو ہجرت یا نقل مکانی تصور نہیں کیا جائے گا۔

کالم نمبر 16 موجودہ ضلع میں رہائش کا عرصہ

گھر کے ہر فرد کے بارے میں یہ ضرور پوچھیں کہ وہ کب سے اس ضلع میں رہائش پذیر ہے۔ یہاں شمار کنندہ اس بات کو مد نظر رکھے کہ بعض اوقات کچھ افراد اپنے پیدائش کے ضلع میں نقل مکانی کر کے واپس آئے ہوتے ہیں جیسا کہ کوئی فرد تعلیم یا روزگار کی غرض سے کسی دوسرے ضلع یا ملک میں رہ رہا تھا اور تعلیم مکمل ہونے کے بعد یا ریٹائرمنٹ کے بعد واپس اپنے آبائی ضلع میں آچکا ہے۔ ایسے افراد کے لئے کوڈ نمبر ”2“ تا ”8“ میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں۔ کوڈ نمبر ”1“ درج ہو تو کالم نمبر 17 اور 18 نہیں پوچھا جائے گا۔

کالم نمبر 17 سابقہ رہائش کا ضلع / ملک

ایسے افراد جن کے لئے کالم نمبر 16 میں 2 تا 8 کا آپشن منتخب کیا ہو یعنی موجودہ رہائش کے ضلع میں وہ ایک سال یا زائد عرصہ سے رہائش پذیر ہے۔ اس کالم میں نقل مکانی کرنے والے ہر فرد سے اس ضلع کا نام پوچھیں جہاں سے اس فرد نے نقل مکانی کی ہو اور ٹیبلٹ اپلیکیشن میں سابقہ ضلع کے آپشن کا انتخاب کریں۔ اگر سابقہ رہائش کسی دوسرے ملک میں تھی تو اس ملک کے نام کا انتخاب کریں۔

کالم نمبر 18 سابقہ ضلع سے نقل مکانی کی وجہ

رہائش کے سابقہ ضلع سے مراد وہ ضلع ہے جس میں کوئی فرد موجودہ ضلع میں منتقل ہونے سے پہلے رہتا تھا یا رہتی تھی۔ سابقہ ضلع سے مراد ایسا ضلع بھی ہو سکتا ہے جس میں کوئی فرد پیدا ہوا ہو اور بعد میں ہجرت کر کے کسی دوسرے ضلع میں منتقل ہو گیا ہو۔ مثلاً اگر کوئی فرد چکوال سے اسلام آباد منتقل ہوا ہو تو اس کا سابقہ ضلع چکوال درج ہو گا۔ شمار کنندہ، جواب دہندہ سے کسی دوسرے ضلع سے موجودہ ضلع میں منتقل ہونے کی وجوہات ضرور پوچھے گا اور ان کا متعلقہ کوڈ درج کرے گا۔ ایک گھرانے میں نقل مکانی کرنے والے افراد کی نقل مکانی کرنے کی وجوہات مختلف ہو سکتی ہیں۔

کالم نمبر 19 ذہنی اور جسمانی دشواریوں کا سامنا کرنے والے افراد سے متعلق معلومات

ذہنی اور جسمانی دشواری کی تعریف: ذہنی اور جسمانی دشواری (Functional Limitation) ایک وسیع تر اصطلاح ہے۔ جس میں کسی بھی قسم کی ایسی جسمانی یا ذہنی مشکل یا دشواری شامل ہو سکتی ہے یا کوئی ایسا عارضہ جس کی وجہ سے کوئی فرد (مرد / عورت / بچی / بچہ) کچھ سرگرمیوں میں حصہ نہ لے سکتا ہو۔ ذہنی اور جسمانی دشواری کے ضمن میں کئی ایک مسائل ہو سکتے ہیں اور بہت سے لوگ اس قسم کے مسائل کا شکار بھی ہو سکتے ہیں اور عمر کے کسی بھی حصے میں یہ مسئلے کسی بھی شخص کو درپیش آ سکتے ہیں۔ روزمرہ معمولات سرانجام دینے میں مشکلات سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی فرد کو دیکھنے، سننے، چلنے پھرنے، صفائی کرنے جیسے روزمرہ کام کرنے، باتوں کو یاد رکھنے، بات کرنے، توجہ مرکوز رکھنے، جیسے معمولات میں سے کسی ایک یا ایک سے زیادہ معمولات میں یا تمام میں کسی بھی قسم کی مشکل ہو تو ایسے تمام افراد کو روزمرہ معمولات میں مشکلات ہیں کے متعلقہ کوڈز کے ساتھ درج کیا جائے گا۔ مجموعی طور پر ذہنی اور جسمانی دشواری کی اصطلاح میں کوئی نفسیاتی، ذہنی یا جسمانی عارضہ شامل ہوتا ہے یا جسم کے کسی ایک یا دوسرے عضو کا کمزور ہونا، متاثرہ ہونا یا عضو کا نہ ہونا بھی معذوری میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس سوال کا مقصد ایسے افراد کی نشاندہی کرنا ہے جن کو اپنے روزمرہ کے کام کاج کرنے میں دقت پیش آتی ہو۔ مثلاً نہانا دھونا اور کپڑے بدلنا اور اپنے روزمرہ کے کاموں کا خیال رکھنا جس سے کسی کے بنیادی اور ذاتی کام کر لینے کی صلاحیت واضح ہوتی ہے۔

ذہنی اور جسمانی دشواریوں کی وضاحت

دیکھنے میں دشواری: دیکھنے سے مراد کسی بھی فرد کی ایسی صلاحیت ہے جس سے وہ اپنے ارد گرد جو کچھ بھی ہو رہا ہو اس کا مشاہدہ کر سکتا ہو۔ اس سوال کا مقصد یہ ہے کہ کسی بھی فرد کو بصارت کے حوالے سے کتنی دشواری کا سامنا ہے چاہے اُس نے چشمہ یا کنٹیکٹ لینزز (Contact Lenses) بھی لگائے ہوئے ہوں۔ اسے دور یا نزدیک کی چیزیں دیکھنے میں دشواری کا سامنا ہو سکتا ہے۔ کچھ افراد کا وژن (Vision) دھندلا ہو سکتا ہے اور انہیں فاصلے یا اشیاء کی شکل و صورت پہچاننے میں مشکل پیش آ سکتی ہے یا ان کا وژن محدود ہو سکتا ہے، مثلاً انہیں صرف سیدھی چیزیں یا اس کے برعکس صرف قریب کی چیزیں ہی درست نظر آ سکتی ہیں۔ اگر کسی جواب دہندہ کو یا گھرانے کے کسی بھی فرد کی دشواری کا تعین کرنے میں کوئی مشکل درپیش ہو تو اس سے اس کا اپنا درست ترین اندازہ پوچھ لیں۔ اگر کسی فرد کو چشمے یا

کنٹیکٹ لینز کے استعمال کے باوجود دیکھنے میں دشواری ہو تو اس صورت میں متعلقہ فرد کے لئے دشواری کی نوعیت کے مطابق دشواری کا تعین کر کے متعلقہ کوڈ درج کریں۔ تاہم اگر کسی فرد کو چشمے یا کنٹیکٹ لینز کے استعمال سے بالکل صحیح نظر آتا ہو تو اس صورت میں متعلقہ فرد کے لئے کوئی ذہنی اور جسمانی دشواری نہیں کا کوڈ درج کریں۔

سُننے میں دشواری: سُننے سے مراد کسی فرد کی ایسی صلاحیت ہے جس سے وہ فرد یہ سمجھ سکتا ہو کہ اسے کیا کہا جا رہا ہے یا وہ اپنے ارد گرد کی آوازوں کو سن سکتا ہو یا اپنے ارد گرد کسی خطرے کو محسوس کر سکتا ہو۔ اس سوال کا مقصد یہ جاننا ہے کہ کسی فرد کو سُننے میں کس حد تک دشواری ہے یا وہ سُننے کا کوئی آلہ بھی استعمال کرتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس کو شور میں چیزیں سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہو۔ یا پھر مختلف ذرائع سے پیدا ہونے والی آوازوں میں تفریق کرنے میں مشکل پیش آتی ہو یا پھر کوئی فرد کسی ایک یا دونوں کانوں سے سُننے سے قاصر ہو۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ جواب دہندہ یا اس کے گھرانے کے افراد میں سے اگر کسی فرد کو سُننے کے حوالے سے کوئی بھی مشکل ہو تو اس کا اندارج کرنا ضروری ہے۔ اگر کسی فرد کو سُننے کا آلہ استعمال کرنے کے باوجود سُننے میں دشواری ہوتی ہو تو اس صورت میں متعلقہ فرد کے لئے دشواری کی نوعیت کے مطابق دشواری کا تعین کریں اور متعلقہ کوڈ درج کریں۔ تاہم اگر کسی فرد کو سُننے کا آلہ استعمال کرنے سے بالکل صحیح سنائی دیتا ہو تو اس صورت میں متعلقہ فرد کے لئے کوئی ذہنی اور جسمانی دشواری نہیں کا کوڈ درج کریں۔

چلنے پھرنے یا سیڑھیاں چڑھنے میں دشواری ہو: چلنے پھرنے سے مراد ایسی صلاحیت ہے جس سے کوئی فرد اپنے قدموں پر چل کر کسی ایک مقام سے دوسرے مقام تک بغیر کسی سہارے یا میساکھیوں کے جاسکتا ہو۔ لیکن اگر اسے کسی فرد یا میساکھیوں کے سہارے کی ضرورت پڑتی ہو تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اسے چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔

اس سوال کا مقصد یہ متعین کرنا ہے کہ کسی فرد کی ٹانگوں یا پاؤں میں کوئی تکلیف تو نہیں ہے اور یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ کسی کے پاؤں یا ٹانگوں میں تکلیف کی وجہ سے اسے روزمرہ کے کاموں میں کوئی دشواری ہو۔ اس فرد کو چھوٹا یا بڑا فاصلہ طے کرنے میں کوئی مشکل درپیش ہو سکتی ہے یا یہ بھی ممکن ہے کہ اُسے سیڑھیاں چڑھنے میں کوئی دشواری ہو۔ یا پھر یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی فرد ہر تھوڑے تھوڑے فاصلے کے بعد آرام کرنے کے بعد ہی چل سکتا ہو یا پھر وہ کسی فرد کے سہارے، یا چھڑی یا میساکھیوں یا واکر (Walker) کی مدد کے بغیر نہ چل سکتا ہو۔ بعض صورتوں میں یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی فرد ایک یا دو منٹ سے زیادہ بالکل بھی نہ ٹھہر سکتا ہو اور اُسے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے ویل چیئر کی ضرورت پڑتی ہو۔ کسی فرد کو چلنے پھرنے کی دشواری بچپن میں یا بعد میں کسی بھی وقت پیش آ سکتی ہے۔ جس کی وجوہات ایک سے زیادہ ہو سکتی ہیں، جن میں کسی فرد کی ہڈیوں، پٹھوں، اعصاب، ریڑھ کی ہڈی، جسم کے اندر پیغام رسانی کے نظام یا دماغ کا صحیح کام نہ کرنا وغیرہ جیسے اسباب شامل ہو سکتے ہیں۔ ایسی مشکل کسی ایک ہی سطح پر یا تو مستقل ہو سکتی ہے یا پھر بتدریج بڑھ بھی سکتی

ہے اور ہو سکتا ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ وہ ایسے کام کرنے کے قابل بھی نہ رہیں جو کچھ عرصہ پہلے وہ نسبتاً آسانی سے سرانجام دے رہے تھے۔

بات چیت کرنے، سمجھنے اور سمجھانے میں مشکل ہونا: بات چیت یا ابلاغ سے مراد زبان کے استعمال کے ذریعے اپنی بات کہہ سکرنا اور دوسروں کی بات صحیح طریقے سے سمجھنے اور اپنی بات ان کو سمجھانے کے قابل ہونا ہے۔ نیز ابلاغ کے عمل میں اپنی بات سمجھانے کے لئے اشاروں یا تحریر کا استعمال کرنا بھی شامل ہے۔ اس سوال کا مقصد ایسے افراد کی نشاندہی کرنا ہے جن کو تحریر، تقریر یا اشاروں کے ذریعے بھی اپنی بات سمجھانے میں مشکل پیش آتی ہو۔ جس کا تعلق نینے یا بولنے کی مشکل کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات ایسے لوگوں کی بات روزمرہ کے تجربے کی وجہ سے ان کے گھروالے تو سمجھ سکتے ہیں لیکن عین ممکن ہے اجنبی لوگ نہ سمجھ سکتے ہوں۔ ایسے لوگوں کو بعض اوقات اپنے منہ اور زبان سے آوازیں نکالنے میں بھی کوئی مشکل ہو سکتی ہے۔ یہ مسئلہ فوراً سمجھ میں آ سکتا ہے اور بعض اوقات زیادہ پیچیدہ گفتگو کے بعد معلوم ہو سکتا ہے۔ یہ مسئلہ سیربرل پالسی (Cerebral Palsy) یا منہ کے اعصاب کے مکمل کام نہ کر سکنے کی وجہ سے بھی درپیش ہو سکتا ہے۔

یاد رکھنا یا توجہ مرکوز کرنا: یادداشت سے مراد ایسی صلاحیت ہے جس سے کوئی فرد گزرے ہوئے حالات اور واقعات کو یاد رکھ سکتا ہے یا ان کا حوالہ دے سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی فرد یا تو ایسے واقعات جو گزر چکے ہوں ان کو اپنے ذہن میں تازہ کر سکتا ہو یا پھر کسی ایسے واقعے کے بارے میں جو گزر چکا ہو دوبارہ سوچ سکتا ہو۔ بچوں کے حوالے سے یادداشت کا اندازہ جو کچھ انہوں نے سکول میں سیکھا ہو اس حوالے سے کیا جاتا ہے کہ کیا وہ سیکھی ہوئی باتوں کو سمجھ اور دہرا سکتے ہیں یا نہیں۔ توجہ مرکوز کرنے سے مراد کسی بھی چیز کو پڑھنے، سمجھنے یا حساب کتاب کی صلاحیت ہے۔ اس سے مراد یہ بھی ہے کہ کوئی فرد کسی ایک یا دوسری چیز پر توجہ مرکوز کر سکتا ہے یا کسی بھی چیز کو پڑھتے یا سمجھتے وقت اس کی توجہ منتشر نہیں ہوتی۔ اس سوال کا مقصد ان لوگوں کی نشاندہی کرنا ہے جن کو چیزوں کے سمجھنے یا نئی چیزوں کی طرف توجہ مرکوز کرنے میں کوئی مشکل درپیش آتی ہے۔ ایسے لوگوں کو راستہ تلاش کرنے یا یہ جاننے میں کہ وہ کہاں ہیں یا دن اور مہینے یاد کرنے میں دقت پیش آ سکتی ہے۔ تاہم اس میں کام کی بہتات یا کسی حادثے کی وجہ سے دباؤ میں آ کر کسی چیز کو بھول جانا یا توجہ کم ہونا شامل نہیں ہے۔

نہانا دھونا، کپڑے بدلنا اور لکھنا: نہانے اور کپڑے بدلنے سے مراد اپنے پورے بدن کو صابن سے صاف کرنے اور اپنا لباس تبدیل کرنے کی صلاحیت ہے۔ کپڑے بدلنے سے مراد اپنے اوپر اور نیچے والے بدن کو رواج کے مطابق ڈھانپنا اور اپنا خیال رکھنا ہے۔ اس کے علاوہ ہٹن کھولنا اور بند کرنا، زپ کھولنا اور بند کرنا بھی اس میں شامل ہیں۔

پکڑنے سے مراد کسی بھی چیز کو درست طریقے سے پکڑنے اور استعمال کرنے کی صلاحیت ہے۔ قلم پکڑنا اس کی سادہ ترین مثال ہے۔ اس سوال کا مقصد ایسے افراد کی نشاندہی کرنا ہے جن کو اپنے روزمرہ کے کام کاج کرنے میں دقت پیش آتی ہو۔ مثلاً نہانا دھونا اور کپڑے بدلنا اور اپنے روزمرہ کے کاموں کا خیال رکھنا جس سے کسی کے بنیادی اور ذاتی کام کر لینے کی صلاحیت واضح ہوتی ہے۔ اگر درج بالا کاموں میں متعلقہ فرد کسی کی مدد دیتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے روزمرہ کے کاموں میں کوئی نہ کوئی دقت پیش آتی ہے۔

حصہ پنجم کوائف خانہ شناری

یہ معلومات ہر ایک گھرانے سے لی جائیں گی۔ اجتماعی گھرانے کی صورت میں یہ معلومات ایڈمنسٹریٹر سے لی جائیں گی اور بے گھر افراد اور معاشی گھرانہ کی صورت میں سوالنامے کا یہ حصہ نہیں پوچھا جائے گا۔

کالم نمبر 1 گھر کی رہائشی حیثیت

اس سوال میں شمار کنندہ، جواب دہندہ سے اس کے گھر کی ملکیت / حیثیت کے متعلق معلومات لے گا / گی۔ رہائشی حیثیت / نوعیت سے مراد اس گھرانہ کی سکونتی حیثیت ہے جس کی چھ صورتیں ہو سکتی ہیں۔ ذاتی رہائش، کرائے پر، بغیر کرایہ کے، سرکاری گھر، غیر سرکاری ادارے کا گھر، دیگر۔

کالم نمبر 2 گھر کے مالک کی جنس

اس کالم میں شمار کنندہ، جواب دہندہ کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر گھر کے مالک کی جنس (مرد یا عورت) کا اندراج کرے گا۔ اگر مالک کی جنسی شناخت خواجہ سرا کی ہو تو خواجہ سرا درج کریں۔ اگر گھر کے دو سے زیادہ مالک ہوں تو ملکیت میں جواب دہندہ جو لکھوائے اس کے مطابق درج کریں۔

کالم نمبر 3 گھر میں کمروں کی تعداد

کمرے سے مراد ایسی رہائشی جگہ ہے جس کی چھت ہو اور فرش سے چھت تک دیواریں ہوں۔ اس میں سونے کا کمرہ، کھانے کا کمرہ، مطالعہ کا کمرہ، اور بچوں کا کمرہ شامل ہیں۔ باورچی خانہ، بیت الخلاء، بند برآمدہ، ڈیوڑھی، بالکونی، غسل خانہ، سٹور اور موٹر گیر راج وغیرہ کمرے نہیں ہوتے۔ البتہ اگر سٹور روم، موٹر گیر راج یا بند برآمدہ کمرے کے طور پر استعمال ہو رہے ہوں تو انہیں کمرہ ہی تصور کیا جائے گا۔ اگر ایک سے زیادہ گھرانے ایک گھر میں رہتے ہیں تو متعلقہ گھرانے کے زیر استعمال کمروں کی تعداد درج کریں۔

کالم نمبر 4 گھر کی تعمیر کا عرصہ

یہ سوال ہر گھرانے سے پوچھا جائے گا۔ جواب دہندہ سے پوچھ کر تعمیر کا عرصہ درج کریں۔ ممکن ہے ایسے گھرانے جو گھر کے مالک نہ ہوں یعنی کرایہ پر یا بغیر کرایہ رہ رہے ہوں وہ تعمیر کے عرصہ سے لاعلم ہوں۔ مگر یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس سوال کا جواب اندازاً دے سکیں

گے۔ جس کی بنیاد پر گھر کی تعمیر کی مدت کا اندراج کرنا کوئی زیادہ مشکل نہیں ہوگا۔ مکان / گھر کی تعمیر کا عرصہ گننے کا وقت وہی ہوگا جب یہ گھر پہلی مرتبہ تعمیر ہوا تھا۔ چاہے درمیان میں اس کی ایک سے زیادہ مرتبہ توسیع و مرمت بھی ہو چکی ہو۔ تاہم اگر آدھے سے زیادہ مکان کی پرانی دیواروں کو گرانا کر کے سرے سے دیواریں بنائی گئی ہوں یا آدھے سے زیادہ مکان کی تعمیر و مرمت ہوئی ہو تو دوبارہ تعمیر و مرمت کا سال ہی اس کی تعمیر کا سال تصور ہوگا۔

کالم نمبر 5 گھر کی دیواروں کی ساخت

عام طور پر گھر کی دیواریں کسی ایک ہی مواد سے بنی ہوتی ہیں تاہم یہ ضروری بھی نہیں۔ گھر کی دیواروں میں کمرے کی دیواریں، برآمدے کی دیواریں، باورچی خانے کی دیواریں، بیت الخلاء کی دیواریں تمام شامل کرنی ہیں۔ اگر گھر کی دیواریں مختلف مواد سے بنی ہوئی ہوں تو جس مواد سے زیادہ تر دیواریں بنی ہوں گی اسی مواد کے مطابق اندراج ہوگا۔

کالم نمبر 6 گھر کی چھت کی ساخت

گھر کی چھت سے مراد وہ تعمیراتی ساخت ہے جو کہ چار دیواروں کے اوپر ڈالی جاتی ہے۔ چھت جس تعمیراتی سامان سے تیار کی گئی ہو اس سے متعلقہ کوڈ کا اندراج کیا جائے گا۔ اگر گھر کی چھتیں ایک سے زیادہ قسم کے عمارتی مواد سے بنائی گئی ہوں تو ایسی صورت میں جس مواد سے چھتوں کا زیادہ تر حصہ بنا ہو گا اس مواد کا اندراج ہوگا۔

کالم نمبر 7 پینے کے پانی کا اہم ذریعہ

پینے کے پانی کے لئے ٹیبلٹ میں کل 15 ممکنہ ذرائع درج ہیں۔ گھر کے اندر کے 5 ذرائع ہیں اور گھر سے باہر کے ذرائع 10 ہیں۔ اگر گھر کے اندر پینے کے پانی کا ذریعہ موجود نہ ہو تو گھر سے باہر پینے کے پانی کا ذریعہ درج کریں۔ کچھ گھروں میں ایک سے زائد ذرائع استعمال ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں وہ ذریعہ درج کریں جو زیادہ استعمال ہوتا ہو۔ اگر ایک گھر میں پانی پینے کا ذریعہ اور اس کے علاوہ استعمال ہونے والے پانی کی فراہمی کا ذریعہ مختلف ہو تو جواب میں پینے کے پانی کا ذریعہ درج کریں کیونکہ یہ سوال صرف پینے کے پانی سے متعلق ہے۔

کالم نمبر 8 گھر میں روشنی کا ذریعہ

گھر میں روشنی کے لئے بہت سے ذرائع استعمال ہوتے ہیں جن میں بجلی، سولر انرجی اور سولر پینل (Solar Energy & Solar Panel)، مٹی کا تیل، گیس، لیمپ، جزیرو وغیرہ شامل ہے۔ اگر کسی گھر ان کے گھر پر بجلی کا کنکیشن موجود ہے تو اس کے لئے بجلی کا اندراج کرنا ہے۔ بجلی چلی جانے کی صورت میں یا لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے اگر گھر انہ زیادہ تر جزیئر استعمال کر لیتا ہے تو اس صورت میں بھی

گھرانہ کے لئے روشنی کا ذریعہ بجلی ہی درج کیا جائے گا۔ اگر گھرانہ ایک سے زائد ذرائع کو روشنی کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس صورت میں اس ذریعے کا اندراج ہو گا جس ذریعے سے زیادہ تر روشنی حاصل کی جاتی ہے۔

کالم نمبر 9 گھر میں کھانا پکانے کا ذریعہ

گھر میں کھانا پکانے کے لئے ایندھن کے ذرائع متفرق ہو سکتے ہیں جن میں لکڑی، رکنڈ، سوئی گیس، LPG/LNG کا سلنڈر، مٹی کا تیل، بجلی، بائیو گیس / گوبر کے اگلے شامل ہیں۔ اس سوال کے جواب میں اس ذریعے کا اندراج ہو گا جو متعلقہ گھرانہ کھانا پکانے کے لئے زیادہ تر استعمال کرتا ہے۔ بعض اوقات کسی گھر میں کھانا پکانے کے ایک سے زیادہ ذرائع استعمال ہو سکتے ہیں ایسی صورت میں جو ذریعہ کھانا پکانے کے لئے زیادہ تر استعمال ہوتا ہو وہ درج کیا جائے گا۔

کالم نمبر 10 گھر کے زیر استعمال باورچی خانے کی سہولت

باورچی خانہ سے مراد باقاعدہ کمرہ ہے جو باورچی خانے کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور جس میں کھانا پکانے کے لئے درکار سہولیات موجود ہوں۔ اگر گھر میں کھانا پکانے کے لئے کوئی کمرہ مخصوص نہ کیا گیا ہو اور کھانا پکانے کے لئے گھر میں کوئی خاص جگہ استعمال کی جارہی ہو تو وہ جگہ باورچی خانہ تصور نہیں کی جائے گی۔ اگر گھرانہ جس باورچی خانے میں کھانا بناتا ہے اسے کسی اور گھرانے کے افراد کھانا بنانے کے لئے استعمال نہیں کرتے تو اسے علیحدہ باورچی خانہ تصور کیا جائے گا۔ لیکن اگر ایک گھر میں رہنے والے دو یا دو سے زیادہ گھرانے ایک ہی باورچی خانہ مشترکہ طور پر استعمال کر رہے ہوں تو اس صورت میں شمار کنندہ گھر میں مشترکہ باورچی خانہ کا اندراج کرے گا/گی۔

کالم نمبر 11 گھر کے زیر استعمال غسل خانے کی سہولت

باتھ روم یا غسل خانہ سے مراد گھر میں موجود چار دیواری والی ایک ایسی مخصوص جگہ ہے جو نہانے کے لئے استعمال ہوتی ہو۔ جدید طرز تعمیر کے مطابق بنے ہوئے گھروں میں باقاعدہ ہر کمرے کے ساتھ باتھ روم بنا ہوتا ہے یا الگ سے علیحدہ باتھ روم بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں، شمار کنندہ اس کے لئے گھر میں علیحدہ غسل خانہ ہے کا اندراج کرے گا/گی۔ لیکن اگر ایک گھر میں رہنے والے دو یا دو سے زیادہ گھرانے ایک ہی باتھ روم یا غسل خانہ مشترکہ طور پر استعمال کر رہے ہوں تو اس صورت میں شمار کنندہ گھر میں مشترکہ غسل خانہ ہے کا اندراج کرے گا/گی اور غسل خانہ نہ ہونے کی صورت میں گھر میں غسل خانہ نہیں ہے کا اندراج کیا جائے گا۔

کالم نمبر 12 گھر کے زیر استعمال بیت الخلا کی سہولت

بیت الخلا (لیٹرین یا نائلٹ) ایک ایسی جگہ کو کہتے ہیں، جو انسانی فضلہ تلف کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہو۔ اگر بیت الخلا گھر کے اندر ہے متعلقہ گھرانہ کسی ایک یا ایک سے زیادہ گھرانوں کے ساتھ مل کر مشترکہ طور پر اس بیت الخلا کو استعمال کرتے ہیں تو اس کے لئے مشترکہ بیت الخلا کا اندراج کیا جائے گا۔ اگر گھر میں بیت الخلا موجود نہ ہو تو ایسی صورت میں، شمار کنندہ اس کے لئے گھر میں بیت الخلا نہیں ہے

درج کرے گا/گی۔ بیت الخلاء عام طور پر دو قسم کے ہوتے ہیں: فلش ٹائلٹ اور نان فلش ٹائلٹ۔ فلش ٹائلٹ میں پانی کی مدد سے فضلہ تلف کیا جاتا ہے جبکہ نان فلش ٹائلٹ میں فضلہ تلف کرنے کے لئے پانی کا استعمال نہیں کیا جاتا۔

مشترکہ اور الگ بیت الخلاء

گھرانے کے افراد جو بیت الخلاء استعمال کرتے ہیں اسے کسی دوسرے گھرانے کے افراد استعمال نہ کر رہے ہوں تو یہ **الگ بیت** **الخلاء** شمار ہو گا۔

اس تصویر میں دو گھرانے ایک ہی گھر میں رہتے ہیں اور انہوں نے گھر کے اندر ایک بیت الخلاء بنایا ہے جو جیسے دونوں گھرانوں کے افراد استعمال کرتے ہیں اس صورت میں دونوں گھرانوں کے لئے گھر میں **گھر میں** **مشترکہ بیت الخلاء** ہے کا اندراج ہو گا۔



اگر کسی گھرانے کے افراد ایسا بیت الخلاء استعمال کرتے ہیں جسے کسی دوسرے گھرانے کے افراد بھی استعمال کرتے ہوں تو **مشترکہ بیت الخلاء** شمار ہو گا۔

کالم نمبر 13 گھر کے زیر استعمال ذرائع ابلاغ

ذرائع ابلاغ سے مراد ایسے تمام ذرائع ہیں جن کے ذریعے معلومات تک رسائی یا ترسیل کی جاتی ہے۔ حالات حاضرہ کے پیش نظر جواب دہندہ سے ان کے گھر میں استعمال ہونے والے ذرائع ابلاغ کے بارے میں استفسار کرنا ضروری ہے۔ شمار کنندہ کو چاہیئے کہ وہ جواب دہندہ سے پوچھے کہ ان کے گھر میں ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیلیفون، انٹرنیٹ وغیرہ ہیں اور پھر ان کے جواب کے مطابق متعلقہ جواب درج کرے۔ خیال رہے کہ کسی بھی گھر میں بیک وقت ایک سے زیادہ ذرائع ابلاغ کا ہونا عین ممکن ہے۔ ایسی صورت میں شمار کنندہ ایک سے زیادہ جوابات درج کرے گا/گی۔ یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ جواب دہندہ بذات خود تمام ذرائع استعمال کر رہا ہو۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ اس کے کچھ گھر والے یہ ذرائع استعمال کر رہے ہوں اور کچھ گھر والے یہ ذرائع استعمال نہ کر رہے ہوں۔

کالم نمبر 14 گھرانے کے بیرون ملک رہائش پذیر افراد کے بارے میں معلومات

اس سوال کے لیے شمار کنندہ، جواب دہندہ سے پوچھے کہ کیا متعلقہ گھرانے کا کوئی فرد مرد / عورت / خواجہ سرا، نوکری، پڑھائی وغیرہ کے سلسلے میں بیرون ملک میں پچھلے چھ ماہ یا زائد عرصہ سے مقیم ہے یا وہاں اس کا چھ ماہ یا اس سے زائد رہنے کا ارادہ ہے؟ اگر جواب ہاں میں آتا ہے تو شمار کنندہ کالم نمبر 14 میں ہاں درج کرنے کے بعد ایسے افراد کی تعداد جن کے مطابق متعلقہ خانے میں درج کر دے گا/گی۔

عام طور پر پوچھے جانے والے سوالات (FAQs)

Listing سے متعلق سوالات

سوال۔ موٹر ویز پر مسافروں کے آرام کے لئے جو ریست ایریاز ہوتے ہیں جن میں 2 یا 3 کمرے ہوتے ہیں کیا ان عمارتوں کو نمبر لگے گا؟
جواب۔ ایسی عمارتوں کو نمبر لگے گا۔ چونکہ ایسی عمارتوں میں عام طور پر کوئی گھرانہ مقیم نہیں ہوتا لہذا اس کے لئے گھر میں کوئی نہیں رہتا کا انتخاب کیا جائے گا۔

سوال۔ مزارات پر پیسے لے کر جوتے رکھے جاتے ہیں تو کیا اسے معاشی سرگرمی تصور کیا جائے گا؟
جواب۔ جی نہیں۔

سوال۔ ایک بیکری ہے جس میں ریٹیل، پروڈکشن اور ڈسٹریبیوٹن جیسے تین کام ہو رہے ہیں یعنی ایک سے زیادہ معاشی سرگرمیاں ہو رہی ہیں۔ تو اس کو کس معاشی سرگرمی کے تحت اندراج کیا جائے گا؟
جواب۔ جواب دہندہ جس معاشی سرگرمی کو اپنی بڑی معاشی سرگرمی قرار دے صرف اسی معاشی سرگرمی کے تحت اندراج کریں۔ عام طور پر جس معاشی سرگرمی سے زیادہ آمدن ہوتی ہو اسے بڑی معاشی سرگرمی تصور کیا جاتا ہے۔

سوال۔ کیا چھپر ہوٹل کو نمبر لگایا جائے گا؟

جواب۔ اگر وہ عمارت کی تعریف پر پورا اترتا ہے تو نمبر لگایا جائے گا۔ اگر کسی چھپر ہوٹل کی دیواریں یا کچھ حصہ کئی اینٹوں سے بنا ہوا ہو تو ایسے چھپر ہوٹل کا اندراج ہو گا۔

سوال۔ اگر کوئی فرد دکان میں ہی رہتا ہے اور اس میں معاشی سرگرمی بھی ہوتی ہے تو اس کو کیا تصور کیا جائے گا؟

جواب۔ یہ معاشی عمارت تصور ہوگی اور معاشی سرگرمی کے اندراج کے آخر میں ٹیلیٹ اپلیکیشن میں جب پوچھا جائے کہ کیا کوئی یہاں رہتا ہے تو ہاں کو منتخب کرنے کے بعد گھرانے کا بھی اندراج کریں گے۔ ایسے گھرانے کو معاشی گھرانہ تصور کیا جائے گا۔

سوال۔ ایسا ہوٹل جس میں میس نہ ہو اس کا شمار کس عمارت کے طور پر کیا جائے گا؟

جواب۔ ایسے ہوٹل میں سب سے پہلے اس بات کا تعین کرنا ہو گا کہ ہوٹل میں رہنے والے افراد ایک گھرانہ کے طور پر رہ رہے ہیں یا نہیں۔ اگر مختلف کمروں میں رہنے والے افراد الگ الگ کھانا پکانے کا انتظام کرتے ہیں تو ان کو الگ الگ گھرانہ تصور کیا جائے گا۔ بصورت دیگر اگر ہوٹل میں سب لوگ انتظامیہ کی طرف سے فراہم کردہ مخصوص جگہ پر رہتے ہیں اور کھانا باہر سے کھاتے ہیں تو ان کو ایک اجتماعی گھرانہ تصور کیا جائے گا۔

سوال۔ اگر کوئی فرد مردم شماری کے وقت فہرست خانہ جات کی تیاری کے دوران اپنا گھر شفٹ کر رہا ہے تو اس کو کہاں لسٹ کریں گے؟

جواب۔ اسے موجودہ بلاک میں ہی لسٹ کیا جائے گا۔

سوال۔ بے چراغ بلاک سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ایسا بلاک جہاں کوئی گھرانہ رہائش پذیر نہ ہو۔

سوال۔ کراچی میں فلور سسٹم کے تحت ایک رہائشی عمارت کے تین فلورز کے الگ الگ مالک ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں کیا ہر فلور کو الگ الگ نمبر لگے گا یا ایک ہی رہائشی عمارت کا نمبر لگایا جائے گا؟

جواب۔ عمارت پر ایک نمبر لگے گا۔ لیکن گھرانے کی معلومات اکٹھی کرتے وقت ذاتی گھر کا اندراج کریں گے۔

سوال۔ ایدھی ہوم میں موجود لاوارث بچوں کے باپ کے نام کے طور پر ایدھی صاحب کا نام درج کیا جاسکتا ہے؟

جواب۔ جی نہیں۔ کیونکہ ان بچوں کے والدین کے بارے میں علم نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ ایک ادارے کے زیر انتظام پلے پوسے ہوتے ہیں۔ ان کو ادارے کے سربراہ کے ساتھ دیگر رشتہ دار کے طور پر درج کریں۔

سوال۔ اگر کوئی شخص گھر میں کوئی چیز بنا کر اسے گھر سے باہر لے جا کر ریڑھی پر فروخت کرتا ہو تو کیا یہ گھریلو معاشی سرگرمی تصور کی جائے گی؟

جواب۔ جی ہاں۔

سوال۔ اگر کوئی علاقہ دو ملحقہ بلاکوں کے درمیان واقع ہو تو اس علاقے کو کون سے بلاک میں شامل کیا جائے گا؟

جواب: ایسے علاقے کو اس بلاک میں شامل کیا جائے گا، جس بلاک میں گھرانوں / عمارتوں کی تعداد کم ہوگی اور ساتھ ہی بلاک کی حد بندی کی تصحیح بھی کی جائے گی۔

سوال: کیا ہسپتالوں، صنعتی اداروں یا دفاتروں کی حدود کے اندر واقع علیحدہ علیحدہ گھروں کو اجتماعی رہائش گاہ تصور کیا جائے گا؟

جواب: جی نہیں۔ انہیں علیحدہ علیحدہ گھرانہ تصور کیا جائے گا۔ البتہ ایک ہی عمارت میں واقع نرسنگ ہاسٹل یا ڈاکٹر ز ہاسٹل وغیرہ کو اجتماعی رہائش گاہ تصور کیا جائے گا۔

سوال: کیا ہسپتال اجتماعی رہائش گاہ ہے؟

جواب: جی نہیں۔ عام طور پر ہسپتالوں میں لوگ صرف بیماری کے دوران ہی قیام پذیر ہوتے ہیں۔ چونکہ ان کی رہائش وہاں عارضی ہوتی ہے۔ لہذا ہسپتال اجتماعی رہائش گاہ تصور نہیں ہوں گے۔ البتہ ٹی بی سینی ٹوریم، دماغی امراض اور جذام کے ہسپتال جہاں مریض علاج کی غرض سے لمبے عرصے کے لئے رہتے ہیں اجتماعی رہائش گاہ تصور ہوگی۔

سوال: کیا ہسپتالوں، صنعتی اداروں یا دفاتروں کی حدود کے اندر واقع علیحدہ علیحدہ گھروں کو اجتماعی رہائش گاہ تصور کیا جائے گا؟

جواب: جی نہیں۔ انہیں علیحدہ علیحدہ گھرانہ تصور کیا جائے گا۔ البتہ ایک ہی عمارت میں واقع نرسنگ ہاسٹل یا ڈاکٹر ز ہاسٹل وغیرہ کو اجتماعی رہائش گاہ تصور کیا جائے گا۔

سوال: کیا اجتماعی رہائش گاہوں کے اندر واقع گھروں کو شمار کریں گے؟

جواب: جی ہاں۔ اجتماعی رہائش گاہوں کے اندر واقع گھروں کو علیحدہ گھرانہ نمبر دے کر شمار کیا جائے گا کیونکہ اجتماعی رہائش گاہوں کا نگران عملہ علیحدہ گھروں میں ہوتا ہے۔

سوال: اگر ایک بلاک میں ملحقہ عمارتیں ہیں تو عمارت کا علیحدہ علیحدہ کیسے پتہ چلے گا؟

جواب: عمارت سے مراد ایسی تعمیری ساخت ہے جو اپنی جداگانہ حیثیت رکھتی ہو۔ اور جس کی اپنی بیرونی دیواریں اور چھت ہو۔ یہ ایک یا ایک سے زیادہ کمروں وغیرہ پر مشتمل ہو سکتی ہے اور اس کے باہر سے اندر آنے کا کم از کم ایک علیحدہ راستہ ہوتا ہے۔ ایک عمارت باہر سے دیکھنے پر بھی عام طور پر علیحدہ ہی نظر آتی ہے۔ عمارت کے چار دیواری کے اندر بنے ہوئے دیگر علیحدہ ڈھانچے / عمارت جیسا کہ سرونٹ کو ارٹریا انیکسی کو عمارت کا حصہ تصور کیا جائے گا البتہ کچھ صورتوں میں علیحدہ عمارت کا پتہ نہیں لگ سکتا ایسی صورت میں ان عمارتوں کے مکینوں سے پوچھ کر عمارت کی علیحدہ حیثیت معلوم کی جائے۔

سوال: اگر ایک عمارت میں ایک سے زیادہ گھر ہوں تو ایسی عمارت / ڈھانچے پر نمبر لگانے کا طریقہ کیا ہوگا؟

جواب: ایسی عمارت پر ایک ہی نمبر لگے گا کیونکہ نمبر گھروں (ایک گھرانہ کی رہائش گاہ) پر نہیں بلکہ عمارت پر لگایا جائے گا۔

سوال: کیا عمارت میں دکانوں کو نمبر دینا ہے؟

جواب: صرف عمارت کو نمبر لگایا جائے گا لیکن عمارت میں موجود دکانوں کو الگ الگ نمبر نہیں لگانا۔

سوال: کسی گھر کو تالا لگا ہو تو ایسی صورت میں شمار کنندہ کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: فہرست خانہ جات کی تیاری کے دوران شمار کنندہ کو چاہیے کہ متعلقہ گھرانے کے افراد کی واپسی کے بارے میں جاننے کے لیے کثرت سے ایسے گھر کا وزٹ کرے تاکہ جیسے ہی وہ واپس آئیں تو مذکورہ گھر سے متعلق کوائف درج کر لئے جائیں۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو فہرست خانہ جات کی تیاری کے آخری دن ایسے گھرانوں کے ہمسایہ گھرانوں سے کوائف حاصل کر کے درج کر لئے جائیں۔ یا موبائل فون پر رابطہ کر کے معلومات حاصل کی جائیں۔

سوال: عمارت کے سلسلہ وار نمبر سے کیا مراد ہے؟

جواب: فہرست خانہ جات کی تیاری کے دوران عمارت پر لکھا جانے والا نمبر عمارت کا سلسلہ وار نمبر ہوگا اور یہ نمبر فہرست خانہ جات کی ٹیبلٹ اپلیکیشن کے میں درج کیا جائے گا۔

سوال: اگر کوئی عمارت نمبر لکھنے سے رہ گئی ہو تو ایسی صورت میں کیا طریقہ کار اختیار کیا جائے گا؟ مثلاً عمارت نمبر 150 اور عمارت نمبر 151 کے درمیان واقع ایک عمارت نمبر لگانے سے رہ گئی ہے؟

جواب: ایسی صورت میں رہ جانے والی عمارت کو اس بلاک کی آخری عمارت کے سلسلہ وار نمبر کے بعد کا نمبر دیا جائے گا۔ یعنی اگر متعلقہ بلاک کی عمارت کا آخری سلسلہ وار نمبر 191 ہے تو اس رہ جانے والی عمارت کا سلسلہ وار نمبر 192 ہو گا۔ ایسی عمارت کا اندراج فہرست خانہ جات۔ کی ٹیبلٹ اپلیکیشن میں درج کیا جائے گا۔

سوال: اگر جھونپڑی، خیمہ، کشتی اور دیگر ایسی جگہ جو عمارت نہ ہو مگر رہائش کے لئے استعمال ہو رہی ہو تو کیا اسے عمارت سمجھا جائے گا؟

جواب: جی ہاں۔ ایسی جگہوں کو خانہ و مردم شماری میں عمارت تصور کیا جائے گا۔

سوال: اگر کوئی کشتی نمبر لگنے کے بعد فہرست خانہ جات کی تیاری کے وقت اپنے بلاک سے چلی جاتی ہے تو ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ایسی صورت میں فہرست خانہ جات یا خانہ و مردم شماری کے دورانیہ کے آخری دن تک اس کی واپسی کا انتظار کیا جائے اور اگر پھر بھی بلاک میں واپس نہ آئے تو کالم نمبر 3 میں کشتی لکھ کر باقی اندراجات چھوڑ دیے جائیں۔

سوال: ہفتہ وار بازار، سستا بازار، اتوار بازار، ماڈل بازار کی صورت میں اسے کیسے شمار کرنا ہے؟

جواب: چونکہ ہفتہ وار بازار، سستا بازار، اتوار بازار، ماڈل بازار میں سڑکچر عموماً کھوکھا ہوتا ہے ہیں اور ان کے ارد گرد ایک بانڈری وال ہوتی ہے اور اس میں reception / بازار انتظامیہ کا سڑکچر بننا ہوتا ہے لحاظ سے بازار یعنی ہفتہ وار بازار، سستا بازار، اتوار بازار، ماڈل بازار کو ایک ہی عمارت تصور کرنا ہے اور اسے ایک ہی نمبر لگانا ہے اور اس میں موجود تمام سٹالز کا اندراج ایک ہی معاشی سرگرمی دکان (ریٹیل) کے طور پر کیا جائے گا اور ایکٹیویٹی میں واضح طور پر بازار کی قسم بتانی ہیں کہ یہ ہفتہ وار بازار یا سستا بازار یا اتوار بازار یا ماڈل بازار ہے۔ کچھ بازاروں میں سٹالز وغیرہ کے سڑکچر کنکریٹ کے بنے ہوئے ہوتے ہیں اس صورت میں ایسے تمام سڑکچر کو الگ الگ عمارت تصور کرنا ہے اور ہر سڑکچر کو الگ الگ عمارت کا سلسلہ وار نمبر لگانا ہے۔

سوال: ایک بلڈنگ یا گھر رہائشی اور معاشی دونوں مقاصد کے لئے استعمال ہو رہا ہو تو اس عمارت کی نوعیت کیا ہوگی اور اس میں ایک پونٹ یا دو پونٹس کا اندراج کرنا ہے۔

جواب: اگر عمارت کو باہر سے دیکھنے سے معاشی اور رہائشی دونوں الگ الگ حصے دیکھائی دیتے ہیں تو ایسی عمارت کی نوعیت معاشی و رہائشی ہو گا اور دونوں کا الگ الگ پونٹ کے طور پر اندراج کرنا ہے۔ تاہم اگر معاشی سرگرمی گھر کے اندر کی جارہی ہے اور عمارت کو باہر سے دیکھنے سے معاشی سرگرمی کا پتہ نہیں چلتا تو اس عمارت کی نوعیت رہائشی ہوگی اور اس میں ایک پونٹ (گھر) کا اندراج ہوگا اور معاشی سرگرمی کا اندراج گھریلو معاشی سرگرمی کے طور پر کالم نمبر 9 میں کرنا ہے۔

Enumeration سے متعلق سوالات

سوال۔ اگر والد اور والدہ کی مادری زبان الگ الگ ہے تو بچوں کی مادری زبان والد کے ساتھ لکھنی ہے یا والدہ والی لکھنی ہے؟
جواب۔ جو بچپن سے بچوں کے ساتھ گھر میں بولی جا رہی ہو وہ لکھیں۔

سوال۔ اگر کسی فرد کی ٹانگ کٹی ہوئی ہے اور اس نے مصنوعی ٹانگ لگوائی ہوئی ہے اور وہ چل پھر بھی سکتا ہے تو ایسی صورت حال میں معذوری / جسمانی دشواری کا تعین کیسے کیا جائے گا؟
جواب۔ دشواری کا تعین کر کے اس کے مطابق کچھ دشواری یا بہت زیادہ دشواری درج کریں۔

سوال۔ صبح صادق کا معین وقت کون سا ہوتا ہے؟

جواب۔ سحر کا وقت، جب روزہ رکھتے ہوئے کھانا پینا بند کیا جاتا ہے۔

سوال۔ اگر کوئی فرد کسی غیر ملکی یونیورسٹی سے آن لائن تعلیم حاصل کر رہا ہو تو کیا اس کی مکمل شدہ تعلیمی کلاس کا تعین ہائر ایجوکیشن کمیشن کی غیر ملکی تعلیم کی مساویانہ درجہ بندی کی بنیاد پر کیا جائے گا؟
جواب۔ جی ہاں۔

سوال۔ کیا کراچی شہر کے ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں رہائش کے لئے منتقل ہونا، نقل مکانی تصور ہوگا؟

جواب۔ نہیں۔ کیونکہ کراچی ایک میٹروپولیٹن شہر ہے۔

سوال۔ ایدھی ہوم میں موجود افراد کے باپ کے نام کے طور پر ایدھی صاحب کا نام درج کیا جاسکتا ہے؟ اسی طرح باقی یتیم خانوں کے بارے میں بھی بتائیں؟
جواب۔ جی نہیں۔ کیونکہ وہ ایک ادارے کے زیر انتظام ہیں۔

سوال۔ وہ لوگ جو کبھی کسی تعلیمی ادارے میں نہیں گئے، ان سے خواندگی کا سوال پوچھا جائے گا؟

جواب۔ جی ہاں۔ ان لوگوں سے خواندگی کا سوال پوچھا جائے گا۔ کیونکہ خواندگی کے سوال کا تعلق تعلیم کے باقی سوالوں سے نہیں ہے۔
کچھ لوگ کبھی بھی کسی تعلیمی ادارے سے منسلک نہیں ہوتے لیکن وہ خواندگی کی تعریف پر پورے اترتے ہیں اور ایسے لوگ خواندہ تصور کئے جائیں گے۔

Houseing سے متعلق سوالات

سوال۔ کیا دیہات اور شہروں میں اوپن کچن گھروں کے اندر بنے ہوئے کھلے باورچی خانہ کو باورچی خانہ تصور کیا جائے گا؟

جواب۔ دیہاتوں میں لوگوں نے گھر کے کمروں کے باہر ایک جگہ مقرر کر کے وہاں پر کھانا پکانے کا باقاعدہ انتظام کیا ہوتا ہے۔ اگر وہاں کھانا پکانے کی سہولیات میسر ہوں تو وہ باورچی خانہ تصور ہوگا۔ اسی طرح شہروں میں گھروں کے اندر کھلے باورچی خانے (Kitchenate) کا رواج عام ہوتا جا رہا ہے کیونکہ وہاں کھانا پکانے کی جدید سہولیات میسر ہوتی ہیں اس لئے اسے باورچی خانہ تصور کیا جائے گا۔

سوال۔ اگر کسی گھر کا ایک کمرہ مویشی رکھنے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے تو کیا وہ بھی گھر کے کمروں میں شمار ہو گا؟
جواب۔ نہیں۔

سوال۔ اگر کسی گھر میں غسل خانہ اور بیت الخلا اکٹھے ہوں تو کیا اس کے لئے غسل خانہ نہیں ہے درج ہو گا؟
جواب۔ جی نہیں۔ اس کے لئے گھر میں غسل خانہ موجود ہے درج کیا جائے گا۔

سوال۔ اگر کوئی گھر انہ کھانا پکانے کے لئے کوئلہ استعمال کرتا ہو تو اس کا اندراج کیسے ہو گا؟
جواب۔ اس کے لئے لکڑی درج کیا جائے گا۔

سوال۔ اگر ایک ٹیوب ویل کے ذریعے ایک ایسے تالاب میں پانی جاتا ہے جو کہ اوپر سے ڈھکا ہوا ہے اور لوگ اس سے پانی بھر کر لے جاتے ہیں تو اسے کہاں شمار کیا جائے گا؟

جواب۔ اگر تالاب کو ڈھک کر ٹینک کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے تو ٹیوب ویل ریہنڈ پیپ والا کوڈ درج کریں۔

سوال۔ اگر ایک گھر انہ کے بیت الخلا کے فضلہ کا اخراج سپینک ٹینک میں ہوتا ہو اور سپینک ٹینک کھلی نالی یا سیوریج کے ساتھ منسلک ہو تو ایسی صورت میں کون سا آپشن منتخب کیا جائے گا؟

جواب۔ ایسی صورت میں سپینک ٹینک سے منسلک کا آپشن منتخب کیا جائے گا۔ آپشن کے انتخاب کے لئے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ فضلہ فلتش ہو کر سب سے پہلے کہاں جاتا ہے، اس کے مطابق آپشن منتخب کریں۔

سوال۔ اگر کسی گھر انہ کا کوئی فرد ٹی وی دیکھتا ہے، ریڈیو سنتا ہے، اخبار پڑھتا ہے، تو ایسی صورت میں کیا کریں گے؟

جواب۔ ایسی صورت میں متعلقہ ذرائع ابلاغ کو ٹیبلٹ پر منتخب کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ گھر انہ جتنے ذرائع استعمال کر رہا ہے ان سب کا انتخاب کیا جائے گا۔ بصورت دیگر خالی چھوڑ دیں۔

سوال۔ اگر پینے کے پانی کیلئے بازار سے چھوٹی یا بڑی بوتلیں خریدی جائیں تو یہ بوتلوں کا پانی استعمال کرنا سمجھا جائے گا؟

جواب۔ بعض اوقات لوگ فلٹر کا یا دوسرا پانی بھی بوتلوں میں بھر لیتے ہیں۔ ایسا پانی بوتلوں والا پانی نہیں کہلائے گا۔ بوتل کا پانی مختلف ناموں سے بازار میں موجود ہے۔ ایسے پانی کو فروخت کرنے والے اس کے لئے باقاعدہ پلانٹ لگاتے ہیں تاہم یہ بھی ممکن ہے کہ کہیں چھوٹے پیمانے پر بھی پانی کے فلٹر لگا کر پانی کو بوتلوں میں فروخت کیا جا رہا ہو۔